نقش سُلیمانی
اَدَبی دُنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

مؤلفہ

حضرت خواجہ اشرف علی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

تعویذات و عملیات • نقوش و خواصِ قرآنی • حروفِ تہجی کے اسرار •
حروفِ مقطعات • مستجاب اعمال • بیماریوں کا روحانی علاج •
دفع آسیب و جنات • مؤکلات • اسماء اللہ الحسنیٰ • اعدادِ حروف •
ہر حاجت اور ضرورت کے اعمال

ناشر

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دھلی ۱۱۰۰۰۶

نام کتاب ـــــــ نقش سلیمانی کامل
تالیف ـــــــ حضرت خواجہ اشرف علی لکھنویؒ
کتابت ـــــــ محمد طارق
پروف ریڈنگ ـــــــ مولانا محمد افضل مخدوم

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دھلی ۱۱۰۰۰۶

فہرست مضامین نقش سلیمانی چار حصے کامل

تعویذاتِ سلیمانی
نقش سلیمانی
حصہ سوم

ختم شد

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

اشرف سخن و بہترین کلام حمد الٰہی کہ جس کے ہاتھ میں از ماہ تا بماہی سبحان اللہ کیا خالق ہے کہ جس نے آسمان کو ایسا رفیع اور مرتفع بنایا ہے اور در جگ فلک کو کواکب دری سے مرصع فرمایا ہے کہ جس نے نگاہ اٹھا کر دیکھا۔ فَتَبَارَکَ اللہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْن زبان پر لایا اور دینی مدحت میں وشد نیز قلم خرام لنگ و عقل و دریافت در حقیقت میں دنگ ہیچ ہے قطرے سے تعریف دریا محال زبان در توصیف میں لال لوحش اللہ البا سرور کائنات اشرف المخلوقات کہ جس کے نور ظہور سے اللہ کا عالم ایجاد ہوا اور اس کی شان ہدایت نشانی میں لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ ارشاد ہوا۔ صدقہ میں اس کے بنی آدم نے خلعت وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ آدَمَ پایا اور اس کے طفیل میں احکم الحاکمین سے خطاب مستطاب لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْم انسان خاکی بنیان کے حق میں آیا ہے صلی اللہ علیہ وسلم بعد حمد و نعت خاکپائے فقراء و کفش بردار علماء مسکین بیحد فقیر ابو سلیمان ظہیر الدین احمد المدعو محمد اشرف علی لکھنوی خلف اصغر حضرت مولوی محمد اکبر، رزقہما شفاعۃ شفیع محشر رقم طراز کو بھی پرواز ہے ابتدائے شعور سے عملیات کا شوق رہا تعویذ گنڈے کا شوق رہا جس بزرگ کو اس فن میں کامل پایا کچھ نہ کچھ اس سے حاصل کیا اور بموجب ارشاد بزرگان دین کئے اکثر اسماء کی زکوٰۃ دی ایسے شغلوں میں صرف اوقات کی جس عمل اور نسخہ کو آزمایا۔ سریع النفع پایا۔ ایک بیاض میں بطور یادگار ترقیم کیا جس حاجت مند کو تعلیم کیا خدا کے فضل سے اس کا مدعا حاصل ہوا اس ہیچمداں کو تجربہ دوبارہ ہوا۔ اسی طرح سے یہ ذخیرہ فراہم ہوا، بزرگوں کا جلوہ کرم ہوا بندہ بھاگتا تھا نام سے تالیف سے گھبراتا تھا ذکر سے تصنیف کے چنانچہ وہ سب چیزیں جمع نہیں ہوئی تھیں کہ ان دنوں تین چار صاحبوں نے کچھ نقش کچھ شعبدے چھپوائے۔ اپنے استادوں کے نقشے جمائے جو کہ کل چیزوں میں ترکیب کو دخل تمام ہے۔ بغیر ترکیب دعا اور دوا بے اثر لاکلام ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص نماز خلاف وقت پڑھ

شرائط ادا کرے۔ نماز صحیح نہیں ہوتی ہے یا نماز وقت پر پڑھے، لیکن خلاف ترکیب مقررہ پڑھے، تو بھی درست نہیں ہوگی۔ چنانچہ اسی طرح عملیات اور نسخہ جات بغیر ترکیب کے فائدہ نہیں دیتے ہیں۔ مؤلف پر عملیات اور نسخہ جات کے مفت الزام دیتے ہیں۔ جب اس فقیر نے یہ دیکھا کہ منت میں بزرگانِ خدا بھٹکتے ہیں اور بعد امتحان کے کتاب کو زمین پر ٹپکتے ہیں۔ دل میں خیال آیا کہ ایک رسالہ لکھئے جس میں صحت کے ساتھ عمل اور شرح و بسط کے ساتھ پڑھنے کی ترکیب ہو، تعویذ لکھنے کے اوقات اور ساعات لکھے جاویں، تاکہ شائقین فائدہ اٹھاویں اور خاص و عام فیض پاویں اور مؤلف نے نہایت جستجو اور غایت تگاپو سے چند مسائل ضروریہ اور امور لابدیہ کو لکھا۔ کتب معتبرہ اور اقوال صحیحہ سے اعمال پرستار اور نقوش معتمد جمع کر کے نام اس مختصر کا نقش سلیمانی رکھا ہے۔ صحت و نظر ثانی کا اہتمام رکھا تب پسندیدہ خاص و عام ہوا۔ معروف انام ہوا۔ اکثر شائقین ہنر نے بشوق تمام اس کے چھپانے پر ایسا اصرار کیا کہ مؤلف نے ناچار اقرار کیا پس عاملین باتمکین اور ناظرین ہنر سے امید ہے کہ اگر کسی جگہ سہواً خطا پائیں بمقتضائے الانسان مرکب من الخطاءِ والنسیان اس ہیچدان کو حرف گیری سے معاف فرماویں۔ اگر فائدہ اٹھائیں تو دعائے خیر سے اس عاصی کو یاد فرمادیں ؎

کردم ہمیں امید ایں نامہ سیاہ　　　کیں نقش ونگار یادگارت

اور یہ رسالہ پانچ باب پر منقسم ہے۔

باب اوّل

شامل اوپر تین فصلوں کے

فصل اول قواعد عامہ میں اے عزیز! جان تو کہ دُعا اور دوا بلکہ ہر شے میں ایک ترکیب ہوتی ہے اور اس چیز کو مع ترکیب ادا کرنے میں وہ چیز تمام و کمال اور مراد پر حسب دل خواہ پہنچتی ہے ورنہ ناتمام رہ جاتی ہے۔ لوگ

فائدہ سمجھ کر کرتے ہیں اور آخر کو بے ترکیبی اور بے عنوانی سے سراسر نقصان اُٹھاتے ہیں، خصوصاً جو صاحب عملیات وغیرہ بے ترکیبی سے خود پڑھتے اور تعویذ لکھنے میں خانے ہندسوں سے بے ترکیبی کے ساتھ بھرتے ہیں اور بباعث نادانی مشقت اٹھاتے ہیں، جب فائدہ نہیں ہوتا تو عمل کو بدنام کرتے ہیں۔ پس لازم ہے کہ جب کسی شے کے کرنے کا ارادہ ہو، دل سے آمادہ ہو تو اول اس علم کے قاعدے سیکھے پھر اس کو شروع کرے۔ لہٰذا فقیر نے چند قاعدے جو کہ عاملین فن ہذا نے مقرر کئے ہیں اور اپنے پیران طریقت سے سنے ہیں ان کو مختصر لکھا ہے۔ جو عامل ان قاعدوں کا لحاظ رکھے گا انشاءاللہ تعالیٰ سوائے فائدے کے کبھی نقصان نہ اٹھائے

<u>قاعدہ اول</u>:۔ قبولیت دعا اور اعمال میں بڑی تاثیر ہے مگر اکل حلال اور صدق مقال اور پڑھتے وقت رجوع قلب کرے اور وساوس شیطانی اور خیال لایعنی کو دل سے سلب کرے اور ابتداء سے انتہا تک اپنے مطلب کا دھیان رکھے، ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا بقول حضرت مولوی معنوی ؎

برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر　　　ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

<u>قاعدہ ۲</u>:۔ جو عمل اور وظیفہ کو ایام معدودہ تک واسطے کسی مطلب کے پڑھے ترک حیوانات ضرور کرے یعنی کھانا ان چیزوں کا چھوڑ دے، جیسے گوشت مچھلی، انڈا کسی جانور کا اور بہتر یہ ہے کہ بھنگ اور لہسن، پیاز خام وغیرہ کو بھی نہ کھاوے ان چیزوں کے ترک کرنے سے قوی امید اجابت دُعا کی ہے اور کھانے سے تاثیر میں نقصان اور قباحت ہے۔

قاعدہ ۳:۔ جواہر خمسہ وغیرہ میں سے کہ عملیات کے پڑھنے میں تعین وقت ضروری ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو جلالی یا جمالی کے طور پر پڑھے اور زوال سے تا اختتام وقت مقررہ کا التزام ضرور رکھے۔ اختلاف وقت سے سراسر نقصان ہے۔

قاعدہ ۴:۔ اختتام وقت مقررہ کا التزام ضروری ہے۔ اختلاف مکان کا بلا عذر ہرگز نہیں ایک ہی مصلیٰ پر پڑھا کرے جہاں پہلے روز اتفاق ہو۔

قاعدہ ۵:۔ شروع کرنا عمل کا عروج ماہ میں بہتر ہے زوال سے۔

قاعدہ ۶:۔ جب عمل کرنے کو بیٹھے، الحمد اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل کو تین تین بار دو دو بار اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے۔

قاعدہ ۷:۔ جو اسم یا دعا پڑھے اگر سر اسم دُعا اور حروف سر اسم پڑھنے والے کا آتشی ہو تو مراد جلد بر آوے۔ حروف آتشی اور آبی سے عداوت ہے اور حروف آتشی اور بادی سزاوار ہیں اور آبی آتشی میں عداوت ہے کہ جو اسم یا عمل شروع کرے حرف سر اسم درست کر کے پڑھے تا کہ جلد اثر ہو جاوے باد برابر آب میانہ آب خاک سزاوار۔ آب و آتش مخالف اربع عناصر خاک رنگ زرد، جبرائیل باد رنگ سبز حضرت اسرافیل آب رنگ نیلا حضرت میکائیل آتش رنگ سفید و زرد حضرت عزرائیل۔

قاعدہ ۸:۔ جب کسی عمل کی زکوٰۃ دے چکے تو چاہیئے کہ ہر روز سات مرتبہ یا بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اس کو بلا ناغہ پڑھ لیا کرے۔

قاعدہ ۹:۔ اعمال میں اجازت صاحب عمل کی ضروری ہے۔ ورنہ اس کے کرنے میں نقصان اور فتور ہے۔ لہٰذا فقیر عفی اللہ عنہ نے اعمال مندرجہ رسالہ ہٰذا کا اذن عام دیا ہے

قاعدہ ۱۰:۔ عامل کو دریافت کرنا کیفیت برجوں اور ستاروں اور ان کی ساعتوں وغیرہ کا بھی درکار ہے۔ اس واسطے ان کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔

فصل دوم برجوں کے بیان میں

تفسیر فتح العزیز اور مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ حقیقت برج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان میں دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو دائرۃ البروج کہتے ہیں آفتاب دائرہ کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے اور اس کو برابر بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ کا بُرج نام رکھا ہے اور ہر برج کو موافق اس صورت کے جو کہ بسبب اجتماع ستاروں کے جیسی شکل پیدا ہوتی ہے اس شکل پر اس برج کا نام رکھا ہے اور برج کو اہل ہند راس کہتے ہیں اور وہ بارہ برج یہ ہیں۔

حمل ۱:۔ ہندی میکھ، ماہ بیساکھ کو کہتے ہیں۔ بصورت مینڈھے کا اور وہ دو شاخ

رکھتا ہے۔ سر اس کا بجانب مغرب، اور دم اس کی مشرق کی طرف ہے اور پشت شمال کی جانب اور پا جنوب اور منہ پیچھے پھرا ہوا ہے۔ گویا کسی کو دیکھتا ہے۔ خانہ مریخ مشرقی، آتشی سرخ وبال زہرہ شرف آفتاب ۱۹ درجہ ہبوط زحل مذکر کو منقلب، مؤکل ہے اطاعیل، حرف ا، ع، ل، ی۔

ثور ۲:۔ ہندی برکھ ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں۔ صورت گاؤ۔ اس کا بجانب مشرق اور دم بطرف مغرب خانہ زہرہ جنوبی خاکی سفید بال، مریخ شرف قمر ہندی بیساکھ ۱۹ درجہ پر مؤنث مؤکل عزرائیل۔ حرف ب،

جوزا ۳:۔ ہندی میں ماہ اساڑھ کو کہتے ہیں اور دو لڑکے برہنہ باہم ملے ہوئے کی شکل ہے۔ سر بجانب شمال و مشرق اور پیر بطرف جنوب و مغرب، خانہ عطارد غربی بادی زرد بال مشتری شرف راس ہبوط ذنب ذو جسدین، مؤکل اسرافیل، حرف، ف ق ک،

سرطان ۴۔ ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہیں بصورت جانور دریائی ہندی جو کیکڑا اور کنگٹا ہے۔ خانہ قمر شمالی آبی سپید وبال زحل شرف مشتری ہبوط مریخ مؤنث، منقلب۔ مؤکل فیقائیل۔ حرف ہ۔ ح۔

اسد ۵:۔ ہندی سنگھ ماہ بھادوں کو کہتے ہیں۔ بشکل جانور صحرائی کہ فارسی میں اس کو شیر کہتے ہیں۔ خانہ شمس شرقی آتشی سرخ وبال زحل مذکر ثابت مؤکل حرکائیل حرف۔

سنبلہ ۶:۔ ہندی کنیاں ماہ کنوار یعنی آسن کو کہتے ہیں۔ بصورت دختر کے ہے دامن کو لٹکائے ہوئے اور سر اس کا بطرف مغرب اور شمال۔ پیر بجانب مشرق اور جنوب، بایاں ہاتھ لٹکائے اور داہنا ہاتھ برابر کاندھے کے اٹھائے ہوئے اور اسی ہاتھ میں چھال کسی درخت کی لیے ہوئے خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز نزد بعضے سیاہ وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مونث ذوجسدین۔ مؤکل سماکائیل حروف، ب، ت۔

میزان ۷:۔ ہندی تلا، ماہ کاتک کو کہتے ہیں بصورت ترازو کے ہے۔ خانہ زہرہ غربی بادی سپید وبال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب مؤکل فہم الخائیل حروف ر۔ ت۔ ط

عقرب ۸:- ہندی پر چھک ماہ اگھن کو کہتے ہیں۔ بصورت بچھو کے ہے۔ خانہ مریخ شمالی آبی سرخ وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت مؤکل ضدضائیل حروف۔ ل۔ ن، ظ، ض، ز، ذ۔

قوس ۹:- ہندی ماہ دہن ماہ پوہ کو کہتے ہیں۔ بصورت ایک مرد کے تیر وکمان ہاتھ میں لیے ہوئے خانہ مشتری شرقی آتشی زرد وبال، عطارد شرف ذنب ہبوط راس مذکر ذوجسدین مؤکل ضلکنائیل حرف، ف۔

جدی ۱۰:- ہندی مکر ماہ ماگھ کو کہتے ہیں۔ بصورت بکری کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری مونث منقلب مؤکل ہماکائیل حروف خ، ج

دلو ۱۱:- ہندی کنبھ ماہ پھاگن کو کہتے ہیں۔ بصورت مرد کہ ڈول ہاتھ میں لیکر ٹیڑھا کر کے پانی زمین میں گراتا ہے، خانہ زحل غربی بادی زرد وبال آفتاب مذکر ثابت مؤکل سخازائیل حروف، س۔ ش۔ ث۔ غ۔

حوت ۱۲:- ماہ چیت کو کہتے ہیں۔ بصورت مچھلیوں کے ہے۔ خانہ مشتری شمالی آبی سرخ وبال ہبوط عطارد شرف زہرہ مونث ذوجسدین مؤکل فقہائیل حروف ج، و بروج اور ماہ ہندی کو فقیر راقم نے نظم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونوں کا بہت آسان ہو۔

نظم

حمل بیساکھ ہے اے نکتہ پرواز مقرر ثور کہ رکھ جیٹھ ہمراز
اساڑھ ہندی میں جوزا کو کہیں گے مگر سرطان کو ساون جان لیں گے
اسد بھادوں ہے آسن سنبلہ ہے کہ میزان کاتک اب بے فاصلہ ہے
کہو عقرب کو اگھن قوس کو پوس جدی کو ماگھ کہ بے روئے افسوس
لکھا اشرف دلو کو پھاگن مقرر کہ کہتے حوت کو ہیں چیت اکثر

کسی شاعر نے برجوں کی طبع نظم کی ہے۔ ؎

حمل است آتشی و تیر و کماں ثور خاکی جدی و خوشہ ہماں

طبع جوزا و دلو را بشمار! داں تو چنگ و حوت عقرب ماد

ابوالصرافی فرخی نے ستاروں کے خانوں میں نظم کیا ہے۔

حمل و عقرب است با بہرام قوس حوت است مشتری را نام
ثور میزان چو خانہ زہرہ است مر زحل راست جدی و دلو مقام
تیر جوزا و خوشہ مہ سرطان خانہ آفتاب شیر مدام

جان تو کہ اللہ تعالیٰ نے ہر برج اور ستارہ کو نیکی اور بدی اور سعادت و نحوست میں اثر جدا گانہ مرحمت فرمایا ہے اور حکم ان کا اس عالم میں جاری ہوتا ہے لہٰذا عاملوں کے نزدیک بروج دوازدہ گانہ تین قسم کے ہیں ثابت و منقلب جسدین، جب آفتاب بروج ثابت میں آوے عمل محبت و کشایش رزق وغیرہ کا اور منقلب میں ہلاکی دشمن وغیرہ کا اور جسدین میں دونوں کا پڑھنا مقرر ہے اور حب کا عمل منقلب میں ہرگز شروع نہ کرے کہ وہ برعکس ہوگا یعنی الٹی تاثیر ہوگی اور یہی حال بارہ مہینوں کا ہے اور اسکا تعین ازروئے شمسی مہینوں کے ہے۔ فقیر نے بروج دوازدہ کان کی کیفیت ایک جگہ پر شائقین کو بخوبی حاصل ہو سکتی ہے۔

دائرۃ البروج
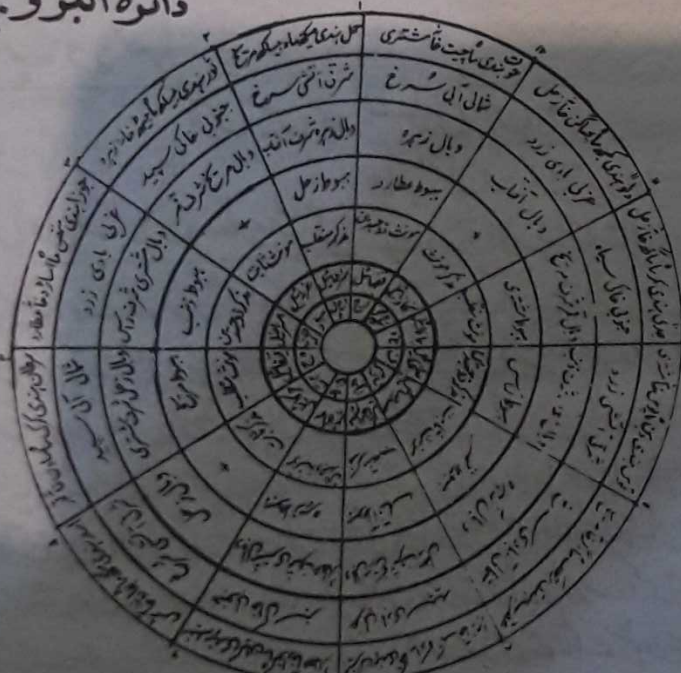
فصل ۳ طالع کے بیان میں جہاں کہ اس فن میں استخراج کرنا طالع کا بھی واسطے حب

وغیرہ کے ضرر رہے اس کا مفصل حال بڑی بڑی کتابوں میں لکھا ہے۔ اس رسالہ مختصر میں طول کی گنجائش نہیں، لہٰذا ایک مختصر قاعدہ عام فہم لکھتا ہوں جس شخص کا حال دریافت کرنا منظور ہوا عداد اس کے نام کے اور اس کی ماں کے لیکر ایک جگہ جمع کرے اور پھر اس مجموعہ سے بارہ بارہ کو طرح دے جو ایک باقی رہے طالع حمل ہے اور دو باقی رہیں برج ثور ہے اور تین باقی رہیں برج جوزا ہے اور چار باقی رہیں طالع برج سرطان ہے اور پانچ باقی رہیں برج اسد ہے اور چھ باقی رہیں برج سنبلہ ہے اور سات باقی رہیں برج میزان ہے اور آٹھ باقی رہیں برج عقرب ہے اور نو باقی رہیں برج قوس ہے اور باقی دس رہیں برج جدی ہے اور گیارہ باقی رہیں برج دلو ہے اور بارہ باقی رہیں برج حوت ہے اس کی مثال یہ ہے کہ نام سائل کامرادی، عدد اس کے دوسو پینتالیس ہیں اور سائل کی ماں کے نام کے عدد چھیالیس ہیں جملہ دوسو اکانوے ہوتے ہیں بعد طرح دینے کے تین عدد باقی رہے۔ اب معلوم ہوا کہ اس شخص کا طالع برج جوزا ہے۔

باب دوسرا

اس میں چھ فصلیں ہیں

فصل اول ستاروں کے بیان میں عجائب المخلوقات اور مقصود العاشقین میں لکھا ہے، اللہ تعالیٰ نے بیشمار ستارے پیدا کیے ہیں کہ ان کا شمار سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا ہے، وہ سب ثوابت ہے یعنی ان کو بذات خود حرکت نہیں ایسے جڑے ہیں کہ جیسے انگوٹھی میں نگینہ مگر نگینہ دار پار نہیں ہوتا اور یہ ستارے دار پار ہیں اسی سبب سے ان کو ثوابت کہتے ہیں۔ مگر ان میں سے سات ستاروں کو متحرک کیا ہے یعنی حرکت سماوی کے سوا وہ خود بھی متحرک ہیں اور اسی واسطے ان کو سبعہ سیارہ کہتے ہیں۔ ان کی حرکت سے طرح طرح کی تاثیرات عالم میں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اکثر چیزوں میں مؤثر ہوتی ہیں اور ہر ایک ستارہ ایک وقت پر حرکت کرتا ہے اور سعد و نحس میں حکومت علیحدہ کرتا ہے۔ اور ہر ایک ستارہ کا ایک آسمان میں مقام ہے اور اسی کے نام سے مشہور ہے اور وہ ستارے

یہ ہیں۔ قمر[1] فارسی ماہ ہندی چندرماں بصورت مرد دراز قد دونوں ہاتھ کاندھے پر رکھے ہوئے ایک ہالہ گرد چہرہ رنگ سبز زرد بعضے آبی فلک اول عامل روز دوشنبہ مؤکل بعیائیل اقلیم ہفتم۔ عطارد[2] بفارسی دبیر ہندی بدھ بصورت پیر مرد دراز ریش ہاتھ میں قلم زانو پر کاغذ رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھتا ہے رنگ فیروزی فلک دوم روز چہارشنبہ مؤکل اسماعیل اقلیم دوم۔ زہرہ[3] فارسی ناہید ہندی بیکر بصورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لیے ہوئے رنگ سفید عامل فلک سوم روز جمعہ مؤکل ارسمعون اقلیم سوم۔ شمس[4] بفارسی خورشید ہندی سورج، رویت بہ شکل مرد میانہ قد ہالہ گرد چہرہ داہنے اور بائیں صورت شیر کی دونوں ہاتھ اوپر رکھے ہوئے رنگ طلائی عامل فلک چہارم روز یکشنبہ مؤکل کلائیل اقلیم چہارم۔ مریخ[5] بفارسی بہرام ہندی منگل بصورت مرد لشکری ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے ہاتھ میں سر کٹا ہوا رنگ سرخ عامل فلک پنجم روز سہ شنبہ مؤکل لجزدائیل اقلیم پنجم۔ مشتری[6] بفارسی برجیس ہندی برہسپت بہ شکل مرد پیرسن کتاب ہاتھ میں لیے ہوئے زرد رنگ نیچے مندلی عامل فلک ششم روز پنجشنبہ مؤکل میکائیل اقلیم ششم۔ زحل فارسی کیوان ہندی سنیچر بصورت مرد دراز قد بال چھ ہاتھ دو ہاتھوں سے عصا نیچے گدی کے لگائے ہوئے دو ہاتھوں میں ڈالی کسی میوہ کی لیے ہوئے اور دو ہاتھوں میں دم چوہے کی لیے ہوئے رنگ سیاہ عامل فلک ہفتم روز شنبہ مؤکل اذقائیل اقلیم ہفتم۔ سبع سیارہ کے نام کسی شاعر نے نظم کیے ہیں۔ اسمائے سبع

کواکب مہ و تیر و ناہید وال ❊ چو خورشید و بہرام و برجیس کیواں

اقلیم ستاروں کی ساتوں اس نظم سے دریافت کرو

ہندرا حاکم زحل شد ملک چیں را مشتری ❊ ملک ترکستان را مریخ کردہ سروری

شمس آمد در خراساں زہرہ در ماالنہر ❊ روم عطارد و قمر بلغار را شد برتری

مؤلف عفی عنہ نے ایک دائرہ بنایا ہے۔ نام اس کا دائرۃ النجوم رکھا ہے کہ جس کی سیر سے کیفیت نجوم معلوم اور جہل معدوم ہو۔

دائرۃ النجوم یہ ہے

ہر چند ستاروں کی صورت۔ اور رنگ اور مؤکلات وغیرہ میں بہت اختلاف ہے لیکن اکثر منجموں کے نزدیک اور کتب معتبرہ میں بھی جو ٹھیک پایا موافق اس رسالہ مختصر کے مختصر احال بالاجمال لکھ دیا اور قران وتسدیس وتربیع وتثلیث ونظرات وغیرہ کو بلحاظ طول کلام نہیں لکھا۔

فصل دوم دن اور رات کی ساعتوں کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ خالق جل شانہ نے اپنی ہر مخلوق میں تاثیریں بخشی ہیں اور ان کی تاثیرات۔ ہمیشہ ظہور میں آتی ہیں چنانچہ جب کوئی ستارہ کسی وقت کا حاکم ہوتا ہے اپنی ایک تاثیر دکھاتا ہے! اس واسطے عالموں نے از روئے ان کے خواص وتاثیرات کے عمل پڑھنا اور تعویذ کا لکھنا اختیار کیا ہے اور زمانہ سابق سے تا ایندم اس پر عالموں کا اتفاق رہا ہے لہٰذا ایک نقشہ دریافت کرنے ساعت کا کہ بطور دھوپ گھڑی کے ہے اور دوسرا کہ بطریق جدول کے ہے درج کتاب ہذا ہے

نقشہ دریافت کرنے ساعتوں کا بطور دھوپ گھڑی کے

جب آفتاب نکلے ایک لکڑی بارہ انگل کی ہموار زمین پر روبرو آفتاب کے کھڑی کرے پھر اس کے سایہ کو دیکھ کر اس نقشہ سے ساعت معلوم کرے۔ وہ نقشہ یہ ہے

حصہ اول صبح				حصہ دوم بعد میانہ روز			
		انگل	ساعت			انگل	ساعت
١	٤٠	انگل	ساعت ١	١	٦	انگل	ساعت ٧
٢	٣٠	″	″ ٢	٢	١٠	″	″ ٨
٣	١٨	″	″ ٣	٣	١٨	″	″ ٩
٤	١٤	″	″ ٤	٤	٣٠	″	″ ١٠
٥	٨	″	″ ٥	٥	٣٦	″	″ ١١
٦	٤	″	″ ٦	٦	٤٠	″	″ ١٢

اور یہ جدول ساعت نامہ جس کے دیکھنے سے رات دن اور ان کی ساعتوں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اس کو حضرت ابو العاشر بلخی نے تالیف کیا تھا اور بکثرت سبب نقلوں کے اس میں تفاوت ہو گیا پھر حکیم ابو العسیر نے درست کیا تھا کہ آج تک مروج ہے اب فقیر مؤلف عفی عنہ نے کتاب مقصود العاشقین اور دیگر بیاض ہائے معتبرہ سے صحیح کیا ہے مخفی نہ رہے کہ ساعت ستارے کی ایک گھنٹہ ہوتی ہے۔ جدول ساعت نامہ یہ ہے۔

شب و روز	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
	ساعت ١	ساعت ٢	ساعت ٣	ساعت ٤	ساعت ٥	ساعت ٦	ساعت ٧	ساعت ٨	ساعت ٩	ساعت ١٠	ساعت ١١	ساعت ١٢
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زہرہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زہرہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

فصل سوم ستاروں کے سعد و نحس اور ان کی ساعتوں اور تعویذات لکھنے کے بیان میں

جان تو کہ مشتری سعد اکبر ہے اسکی ساعت میں تعویذ محبت اور حاضر ہونے غائب اور دفع بیماری کا لکھا جائے اور زہرہ سعد اصغر ہے اسکی ساعت میں تعویذات اُلفت و زبان بندی اور خواب بندی لکھنا چاہیے اور عطارد مشترک ہے اس کی ساعت میں تعویذات محبت اور خواب بندی اور تیغ بندی وغیرہ لکھا جائے اور شمس سعد ہے اس کی ساعت میں بھی تعویذات محبت اور اخلاص اور شفائے امراض لکھتے ہیں اور زحل نحس اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ ہلاکی اعداد لکھنا چاہیے اور مریخ نحس اصغر ہے اس کی ساعت میں تعویذات عداوت و ہلاکی دشمن کے لیے لکھے لیکن طالب کو چاہیے کہ وقت سعد کے کام کرے اور وقت نحس کے کوئی کام جدید نہ کرے کہ انجام کو نہ پہنچے گا۔ نیک ساعت میں جو کام ہوگا اس کا انجام اچھا ہوگا۔ انشاء اللہ۔

فصل چہارم بخورات کے بیان میں

جواہر خمسہ اور مقصود العاشقین میں لکھا ہے پڑھنے اور تعویذ لکھنے میں ان بخورات کا ضرور دھیان رکھے، موافق ہر ستارے کے بخور جلاوے، بخورات مشتری عود اور مشک اور کافور اور جودانہ اور صندل سرخ اور شکر۔ بخورات زہرہ، عود اور عنبر اور مشک اور صندل سفید اور کافور اور اسپند۔ بخورات عطارد، عود اور کافور اور صندل سرخ اور قرنفل۔ بخورات شمس، عود اور مشک اور دارچینی۔ بخورات قمر، عود اور کافور اور شہد وغیرہ۔ بخورات زحل عود اور لوبان اور رال۔ بخورات مریخ عود اور لوبان اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے فتیلہ کے بیپل گرد جلاوے اور یہ بخورات بحکم ستارہ عاشق اور بحکم ستارہ معشوق کے کرے اگر ستارہ عاشق و معشوق کا ایک ہی ہو تو ایک ہی بخور جلاوے اور بخورات تعویذات تعفیات رائی اور رال ہے واسطے فتیلہ جن اور بھوت وغیرہ کے گوگل اور ہینگ اور سرسوں اور بیپل گرد ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہیں۔

فصل پنجم ستاروں کے فالنامہ میں

مشتری زحل قمر عطارد زہرہ شمس

بسبب مناسب مقام کے یہ فالنامہ لکھ دیا ہے جب کسی شخص کو کچھ اپنی کیفیت دریافت کرنی منظور ہو تو اول آنکھ بند کر کے کلمہ کی انگلی کو ایک نشانہ پر رکھے پھر اپنا حال اشعار مرقومہ سے دریافت کرے یہ فالنامہ بہت عمدہ اور
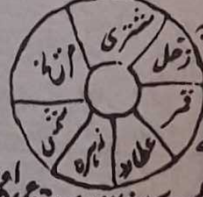
آزمودہ ہے۔

زحل پر گر پڑے انگشت فی الحال — تو سُن لے طالع اختر کا احوال
کوئی تیرا مخالف ہے سیہ رُو — خبر اس کی تجھے ہو یا نہیں ہو
مکدر طبع بھی رہتا ہے گاہے — وہ کم ہاتھ آئے جس شے کو چاہیے
مقرر جی بھی گھبراتا ہے اکثر — کہیں جانے کا دھیان آتا ہے اکثر
تو جس کا دوست ہووے وہ بھی بیہات — کرے ہے دشمنی کی تجھ سے کچھ بات
کسی نے کر کے کچھ اقرار تجھ سے — کیا ایفا نہ وعدہ یار تجھ سے
رہے گا چند روز احوال اس طور — پھر اس کے بعد نقشہ ہوگا کچھ اور
کہ یعنی ہاتھ کچھ آئے گی دولت — مرض ہو کچھ تو ہو گی اس سے صحت
تلاش نوکری میں گر ہے حیران — توقف سے تیرا دل ہوگا شادان
کسی سے گر ہوئی ہے کچھ لڑائی — بہ مہلت صاف ہو جائے صفائی
اگر ہے خواہش محبوب و فرزند — بدیر اس سے تیرا دل ہوگا خرسند
غرض اس سے ہراساں ہو نہ اب کچھ — تنک اک عرصہ میں ہاتھ آئیگا سب کچھ
بروز شنبہ دے تو تیل اور ماش — تصدق اپنے اوپر کر کے خوش باش
پڑی گر مشتری پر تیری انگشت — تو زر آئے گا تیرے ہاتھ بکثرت
یقین ہے یہ کہ گذرے اب خوش اوقات — کسی اہل دل سے ہووے ملاقات
جو بچھڑا دوست ہو مدت سے تیرا — مقرر وہ کرے پھر گھر میں پھیرا
الم جو کچھ ہے وہ جاتا رہے گا! — نہ رنج و تنگ دستی تو سہے گا
اگر اولاد کی ہووے تمنا — پسر ہووے سعادت مند پیدا
یقین ہے ہاتھ آوے گا مقرر — لباس زعفرانی یا کہ پُر زر ہا
غم دوری ہے یا ہو اور غم — تو پھر کچھ غم نہ کھا ہووے گا خرم
اگرچہ ہو گی اب کچھ تیری کم — پکڑ آئیں گے وہ سب درد و مردم
اگر جھگڑا کچھ آپس میں ہوا ہے — تو ہو گی صلح تجھ کو خوف کیا ہے

پیادہ پاسے گر ہے بیقراری تو پھر ہاتھ آئیگی اچھی سواری
بروز پنجشنبہ صدقہ کر کے چنے کی دال اور ثوب زرد دے
اگر انگشت تیری تا بہ یک دو سو مریخ آوے چوں مہر نو
بدن بیمار رہتی ہے گرمی سے اکثر عدو خونخوار ہے کوئی مقرر
نحوست رکھتے ہیں از بسکہ ایام بگڑ جاتا ہے ہوتے ہوتے ہر کام
درون سینہ دل رہتا ہے بیتاب بوضع دایم اب ہے کم خور و خواب
[illegible] اندیشہ ہے [illegible] غرض ہے نادرستی اب تو اوقات
[illegible] دل بھی ہوا ہے گا کہ گر بیٹے نہیں کوئی تو آپی سے بگڑ بیٹے
لباس سرخ سے دل ہوگا خوشحال بقسم بافتہ یا اور کچھ لال
مگر چندے ابھی تشویش سا ہے پھر اس کے بعد تجھ کو خوشدلی ہے
زن تیری جان دکھ اتی رہے گی جو کچھ تشویش ہے جاتی رہے گی
عدس کی دال تو اور گوشت سینہ زرد دیا مشکل کو کرتا ہو نہ رنجور
پڑے اب شمس پہ گر تیری انگشت ہراساں ہو نہ دانتوں میں دھر انگشت
کہ سلطان الکواکب ہے یہ خورشید خدا چاہے تو بر آوے ہر امید
مگر شدت پہ جس دم آئے ہے یہ نحوست کام میں کر جائے ہے یہ
تعلق گر طبیعت کا کہیں ہو تو معشوق اپنا اکثر خشمگیں ہو
کہیں سے خوشدلی کا آئے پیغام جو بگڑے ہوں سنور جائیں وہ ایام
مخالف مفلسی یا ہووے آزار خدا چاہے تو سب دفع اک بار
جواہر پا کے بھی دل ہووے شاداں بقسم لعل و یاقوت اور مرجان
لڑے کوئی ز راہ تند خوئی تو اس پر فتح ہو یا سرخروئی
پسر کی دل میں کچھ خواہش اگر ہو تو فخر خانداں پیدا پسر ہو
جو آپس میں ہو ڈ ہو گی لڑائی بمہلت صاف ہو جائے صفائی
یہ سن لے یکشنبہ منگا کر گیہوں اور دودھ تو صدقہ دیا کر

جو زہرہ پر تیری انگشت پڑ جائے گیا پردیس میں جو وہ گھر آئے
سواری کو جو چاہے ہے تو راجی ملے گی خنگ کسوٹی یا کہ نقری
اگر غم دل پہ ہے جاتا رہے گا خوشی کی بات کوئی آ کہے گا
کسی نقصان سے غمگیں ہے گر دل تو ہوگا نفع افزوں اس سے حاصل
جو ہے امراض سے کچھ دل کو آزار تو صحت اس سے تو پائے گا اکبار
کوئی خواجہ سرا ہو یا کہ عورت کہ ہووے گا کوئی امرد کی صورت
مقرر اس سے ہوگا نفع حاصل کہ اب شادی نہ غمگیں اپنا کر دل
اگر کچھ گشت اب تو جو کرے گا تو دولت سے گھر تیرا بھرے گا
مطالب جو کہ ہیں سب ہوں گے حاصل منور ہوگا مقصد سے تیرا دل
بروز جمعہ کام اتنا کیا کر کہ صدقہ مونگ اور روغن دیا کر
عطارد پر پڑے گر تیری انگشت در علم آئے گا تو ہاتھ یکمشت
مگر اندک توقف سے ہے ہر کام درستی پر بہ مہلت ہوویں ایام
طپش ہو دل کو جس رشک پری بن تو ہووے وصل اس سے اک نہ اک دن
اگر آزار ہے تو غم نہ کھا تو کہ صحت اس سے ہووے گی دوا تو
اگر چند روز ایام ہیں سخت ولے ہووے گا رخشاں کوکب بخت
کہ تجھ پر مرد قابل مہرباں ہو کہ جس کے گھر میں دولت بھی عیاں ہو
بلا کر ہاتھ وہ پکڑے گا تیرا غلط سمجھو یہ کہنا تم نہ میرا
اگر ہے خواہش محبوب تجھ کو ملے گا وہ بہ اسلوب تجھ کو
جو کچھ ہے دل میں تیرے اور مطلب توقف سے وہ حاصل ہوویں گے سب
دیا کر نا ختائی پارچہ اور بروز چارشنبہ مونگ فی الفور
قمر پر گر تیری انگشت آئے تو تجھ کو عیش و عشرت دکھائے
سریع السیر ہے از بس یہ تارا بزودی کام ہو دل آشکارا
نصیبوں میں ہو یکباری امارت تعجب کیا کہ ہو جائے وزارت

کسی درویش کا شاید ہو آنا — بنا دے وہ تجھے چاندی بنانا

کرے نزلہ اگر بیتاب تجھ کو — بجا ہے احتیاط اب تجھ کو

کرے سودا اگر تو نفع ہووے — مگر دریا میں کچھ اپنا بھی کھووے

اگرچہ آج کل دل کو نہیں کل — ولے کل ہو گی تجھ کو آج ہی کل

اگر ہے آرزو فرزند ہوگا — تو اس فرزند سے خرسند ہوگا

ملے گا مہ لقا محبوب کوئی — کہے تو جس کو ہے یہ خوب کوئی

یہ سن لے تو دوشنبہ کو منگا کر — برنج اور کوڑیاں صدقہ دیا کر

فصل ۶ مہینے قمری اور تاریخوں نحس اور قمر در عقرب کے بیان میں

اس فن کے کاملین نے عملیات پڑھنے میں مثل مہینوں شمسی کے قمری مہینوں کی بھی رعایت رکھی ہے چنانچہ ہر مہینے کے تین تین عشرے مقرر کیے ہیں۔ پہلا عشرہ واسطے کشائش رزق و فتوح اور دوسرا عشرہ بنا بر محبت اور تسخیر کے تیسرا عشرہ واسطے عداوت کے۔

ان دنوں کا بھی عامل لحاظ رکھے بنا بر وسعت رزق تسخیر و شفائے مریض پیر کا دن واسطے محبت دوستی اور ترقی دولت دن جمعرات اور جمعہ کا ہلاکی اعداد کے دن ہفتہ کا اور دن اتوار اور منگل کا واسطے زبان بندی وغیرہ کے دن اتوار اور بدھ کا۔

اور ان تاریخوں کا بھی خیال رکھے۔ شرح سفر السعادہ اور کتاب سنن الہدایہ میں لکھا ہے کہ حضرت عباس رضؓ سے منقول ہے کہ ہر مہینے میں سات دن نحس ہیں چنانچہ ان ایام کو کسی شاعر نے نظم کیا ہے

ہفت روزے نحس باشد ہر مہے — زو حذر کن تا نیابی ہیچ رنج

سہ و پنج و سیزدہ یا شانزدہ — بست و یک یا بست و چار و بست و پنج

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ عامل ان دنوں میں کوئی جدید کام نہ کرے اگر کرے گا سرانجام کو نہ پہنچے گا۔ واللہ اعلم۔

اور ہر کار جدید میں قمر در عقرب کا دھیان ضرور رکھے کسی شاعر نے اس حسب کو بھی نظم کیا ہے اور مؤلف نے لفظ بلفظ مرقوم کیا ہے۔

ابیات

عقرب اندر ہر مہے دو میم روز آرد گراں — ہر کہ کارے تو کند بیند درد خطر و زیاں

یازدہ اندر ساڑھ دہ دہشت اندر ساون است — شش بہ بھادوں تا آسن یک کاتک امتحاں

دہشت آمد بہ اگھن بست و شش کبیر پوس — بست و سہ در ماگھ آمد بست و یک پھاگن بداں

ہژدہ اندر چیت بشمر شانزدہ بیساکھ گیر — سیزدہ در جیٹھ گیر داین نمیدانی بداں

باب تیسرا

اس میں ۲ دو فصلیں ہیں

فصل اول معانی اور اعداد ابجد کے بیان میں

اکثر رسائل معتبرہ میں لکھا ہے کہ عامل حساب جمل کو دریافت کرے، واسطے بنانے نقش کے بہت ضروری ہے اور بغیر دریافت اعداد و حروف اکثر امور میں غلطی واقع ہوتی ہے۔ لہذا اعداد و رقم سے اول معانی ابجد دریافت کرنا چاہیے منتخب اللغات اور غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ مرامر ایک مرد کا تھا کر لکھنا اس نے ایجاد کیا اور یہ آٹھ کلمے یعنی ابجد ہوز وغیرہ نام اس کے آٹھوں بیٹوں کے ہیں اور رسالہ ضوابط اعظم میں ان آٹھ کلموں کے معانی یہ لکھے ہیں ابجد آغاز کیا ہوز ملا حطی واقف ہو کلمن سخن گو ہوا سعفص اس سے سیکھا قرشت ترتیب کیا ثخذ نگاہ رکھا ضظغ تمام کیا اور نزدیک اہل لغت کے اور بھی معانی ان الفاظ کے ہیں اس رسالہ مختصر میں تھوڑے سے لکھ دیئے۔ یہ جدول ابجد علم جفر سے ہے اس کے سات کلمے ہیں اور ہر کلمہ چار حرفی ہے اور ہر ایک کلمہ سبعہ سیارہ سے متعلق ہے اور اس میں سات حروف آتشی اور سات بادی اور سات آبی اور سات خاکی ہیں ان حروف میں سے جو حرف جس شخص کے سر اسم پڑے اس نام کا تعلق اس ستارے سے ہوگا اور موافق اس کے بخور جلائے بہت جلد اثر ظاہر ہوگا۔

سبعہ سیارہ	زحل ۔ ابجد		مشتری ہوزح		مریخ طیکل		شمس منع		زہرہ فصقر		عطارد شتثخ		قمر ۔ ذضظغ	
آتشی	ا	۱	ہ	۵	ط	۹	م	۴۰	ف	۸۰	ش	۳۰۰	ذ	۷۰۰
بادی	ب	۲	و	۶	ی	۱۰	ن	۵۰	ص	۹۰	ت	۴۰۰	ض	۸۰۰
آبی	ج	۳	ز	۷	ک	۲۰	س	۶۰	ق	۱۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
خاکی	د	۴	ح	۸	ل	۳۰	ع	۷	ر	۲۰۰	خ	۶۰۰	غ	۱۰۰۰

فصل دوم حروف تہجی کے بیان میں

عاملان کامگار و مرشدان نامدار نے فرمایا ہے کہ عامل پر لازم ہے کہ پہلے حروف تہجی کی زکواۃ دیوے
بعدہ جس عمل کو چاہے پڑھے اس کی تاثیر بہت جلد ہوگی اور رجعت سے محفوظ رہے گا اور
بہت لوگ نادانی سے عمل شروع کرتے ہیں زکواۃ حروف تہجی کی نہیں دیتے۔ آخر رجعت میں
گرفتار رہتے یا جان سے گذر جاتے ہیں اور رجعت اسے کہتے ہیں کہ عمل پڑھنے میں بسبب
کسی بے احتیاطی کے طبیعت منقلب ہو جائے بعض کہتے ہیں کہ یہ اٹھائیسوں حروف تہجی
نام باری تعالیٰ کے ہیں کہ فرشتے ان ناموں سے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور بزرگی انکی ظاہر ہے
کہ الفاظ قرآن مجید اور سب نام انہیں سے ترتیب پاتے ہیں طریقے ان کی زکواۃ کے بہت ہیں
لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ اٹھائیس دن تک
بلاناغہ بامؤکل پڑھے اور جب کوئی مشکل پیش آوے اٹھارہ سو مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے
انشاءاللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہوگی وہ یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ یا اسرافیل بحق یا الف
یا جبرائیل بحق یا باء عزرائیل بحق یا تاء یا میکائیل بحق یا ثاء یا کلکائیل بحق یا جیم یا تکفیل بحق یا
حاء یا میکائیل بحق یا خاء یا دوائیل بحق یا دال یا اهرائیل بحق یا ذال یا اموکیل بحق
یا را یا شرفائیل بحق یا زاء یا هموکیل بحق یا سین یا هموائیل بحق یا شین یا اهجائیل بحق یا
صاد یا عطکائیل بحق یا ضاد یا اسماجیل بحق یا طاء یا لموزائیل بحق ظاء یا لومائیل بحق یا
عین یا لوخائیل بحق یا غین یا سرهائیل بحق فاء یا عطرائیل بحق یا قاف یا موونائیل بحق
یا کاف یا طاطائیل بحق یا لام یا دومائیل بحق یا میم یا حوکائیل بحق یا نون یا دقمائیل
بحق یا واؤ یا دودیائیل بحق یا هاء یا مصر کیطائیل بحق یا یاء خمکائیل۔

باب چوتھا

اس میں تین فصلیں ہیں

فصل اول اقسام تعویذات اور انکے فوائد میں

تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتشی، بادی، آبی خاکی تعویذ آتشی اس کو کہتے ہیں کہ کاغذ یا سفال

آب نارسیدہ یا پوست ہرن یا بوج چین یا جس چیز پر لکھیں اور آگ میں ڈالیں یا نزدیک چولہے
کے دفن کریں یہ واسطے فتوحات اور خراب بندی کے ہے اور بادی تعویذ یہ ہیں کہ لکھ کر درخت
یا کسی جگہ بلندی پر لٹکا دیں تاکہ ہوا سے ہلیں یا محبت یا زبان بندی کے لیے ہے اور تعویذ آبی وہ
ہے کہ تعویذ لکھ کر پانی میں مثل دریا یا حوض یا کنویں وغیرہ کے ڈالیں یہ خلاصی قید و تسخیر وغیرہ کے لیے
جائز ہے اور تعویذ خاکی وہ ہے کہ نیچے چوکھٹ یا چوراہے یا راستے یا گورستان یا پہاڑ وغیرہ کے
دفن کریں اس واسطے یہ تعویذ ہلاکی دشمن کے لیے ہے اور تعویذ آتشی لکھیں تو ان شرطوں کا خیال
رکھیں کہ جس وقت یہ تعویذ لکھیں تو منہ طرف
مشرق کے ہو اور ایک زانو پر بیٹھیں اور قریب دیگدان یا تنور کے لکھیں اور اگر تعویذ بادی کا لکھیں
تو ان باتوں کا خیال رکھیں کہ جس کے واسطے یہ تعویذ لکھے اس کے نام میں یہ گیارہ حروف
نہ ہوں۔ ا ب ج د و ق ک ن ض ط اور او نچے مکان پر بیٹھ کر لکھے اور کچھ بدن پانی میں
ہو اور گذر ہوا کا نہ ہو اور منہ طرف مغرب کے ہو اور اگر تعویذ آبی لکھے تو ان چار شرطوں
کا لحاظ رکھے کہ مکان نیچا ہو اور منہ بجانب جنوب ہو اور کچھ خوشبو مثل عود کے جلتی ہو
اور ایک زانو زمین پر بیٹھے۔

فصل ۲ تعویذات لکھنے کے بیان میں

جو کوئی شخص تعویذ لکھے ان ساعات میں قلم بناوے واسطے زبان بندی کے اور خواب بندی
کے ساعت عطارد میں اور بجہت تیغ بندی کے دوسری ساعت مریخ میں اور
واسطے دشمنی اور جدائی کے ساعت زحل میں واسطے محبت کے ساعت قمر میں ترقی
اور رزق کے لیے وقت چاشت۔ تعویذ بیماری وقت ظہر تعویذ عداوت درمیان ظہر و
عصر تعویذات زبان بندی وقت نماز عشا۔ تعویذات خواب بندی یہ اوقات تعویذ لکھنے
کے حضرت داؤد و سبز پوش ابوالقاسم غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے اور شرائط
تعویذ لکھنے کے یہ ہیں کہ جملہ تعویذات کو باطہارت بدن اور وضو کے لکھنے کے وقت اپنے
بدن میں خوشبو لگاوے اور تعویذ کے شروع سے پہلے ۷۸۶ عدد بسم اللہ کے ہیں لکھے اور جب نقش
لکھے تمام کرے یا حافظ یا حفیظ یا رقیب۔ یا وکیل پڑھ کر دم کرے اپنے اوپر رجعت نہ ہوگی اور درمیان

میں کسی سے کلام نہ کرے اور وقت لکھنے کے سایہ عورت ناپاک اور غیر محرم کا نہ پڑے۔ اگر تعویذ محبت کا لکھے تو عروج ماہ ہو اول قلم ہاتھ میں لیوے پھر کاغذ داہنی ران پر رکھے کوئی چیز شیریں منہ میں رکھے اور شکر چراغ میں جلاوے اور تعویذ مشک اور زعفران سے پڑ کرے زیادہ بہتر ہے اور خیال مطلوب کا دل میں رکھے کہ گویا سامنے موجود ہے اور منہ خانۂ محبوب کی طرف کرے تعویذ محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ کرے کہ مفاد اس کا ہرگز ظہور میں نہ آوے گا۔

قاعدہ! اگر چاہے کہ مرد عورت سے محبت کرے نام عورت کا پہلے اور مرد کا پیچھے لکھے اور اگر چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے تو نام مرد کا عورت کے نام پہلے لکھے اور تعویذ واسطے رفع بیماری اور سحر کے خوش وخرم لکھے اور اگر واسطے عداوت کے لکھے اوّل کاغذ بائیں ران پر رکھے پھر قلم ہاتھ میں لے اور کوئی چیز ترش یا تلخ منہ میں رکھے اور تیل میں تھوڑا سر کہ ملا کر لکھے اور رینگ جلاوے اور اگر آخر مہینہ میں لکھے گا بہت جلد فائدہ ہوگا۔ مگر تعویذات عداوت کے جدائی عورت منکوحہ کے لیے نہ لکھے ورنہ گنہگار ہوگا اور اگر تعویذ زبان بندی و تیغ بندی و خواب بندی کا لکھے تو تھوڑا موم منہ میں رکھے اور زبان دانتوں میں دبا دے اور جب تعویذ تمام ہو زبان کھول کر الحمد للہ کہے۔ تعویذ زبان بندی کا شنگرف سے پڑ کرے اور اگر تعویذ تیغ بندی اور خواب بندی وغیرہ کا لکھے تو پیپل گرد منہ میں اور تعویذ سیاہی سے لکھے۔

فصل ۳ تعویذ بھرنے کے بیان میں

مولانا استادی عالم ربانی مُرتاض حقانی حضرت مولوی نظیر علی صاحب لکھنوی مدظلہ العالی نے فرمایا ہے کہ قاعدہ پُر کرنے نقش مثلث کا یہ ہے کہ جس کے نام کا آیت کا نقش بھرنا چاہیئے اس میں جتنے حروف لکھے جاتے ہیں انکے عدد نکال لے اور حرف پڑھا جاوے اور لکھا نہیں جاتا ہے اس کے عدد نہ لے جب عدد اس طرح نکال لے تو ان میں سے بارہ گرا دے باقی کے تین حصے کرکے ایک حصہ کو پہلے خانے میں لکھے جیسے حوا، اس کے حروف مکتوبی تین ہیں ح و ا اور ملفوظی چار ہیں ایک ح دو واؤ ایک الف مکتوبی کے عدد پندرہ ہیں بارہ گرا دیئے تین باقی رہے اسکے تین حصے کیے ایک ایک حصہ ہوا۔ اس ایک کو پہلے خانے میں لکھے پھر ایک ایک اس پر زیادہ کرکے لکھنا چاہیئے اس طریقے پر کہ پہلا عدد جہاں لکھا اسی غطرنج کے

گھوڑے کی چال پر جو خانہ ہو وہاں دوسرا لکھے اور تیسرا عدد اسی خانہ میں لکھے جو دوسرے گھوڑے کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اس خانے پر لکھے رخ کی چال ہو اور پانچواں اس خانے میں لکھے جو چوتھے سے فرزین کی چال پر ہو اور چھٹا اس خانے میں لکھے جو پانچویں پر فرزین کی چال پر ہو اور ساتواں اس خانے میں لکھے جو چھٹے خانے سے رخ کی چال پر ہو اور آٹھواں اسی خانے میں لکھے جو ساتویں سے گھوڑے کی چال پر ہو اور نواں اسی خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے پھر گھوڑے کی چال پر ہو پس مثلث کے سب گھر پورے ہوں گے۔ مثلاً مثلث میں جب تک بعد بارہ گھٹانے کے اعداد تین پر تقسیم نہ ہوں بھر انہیں جاتا

فرزین ٦	١	اسپ ٨
رخ ٧	فرزین ٥	اسپ ٣
اسپ ٩	اسپ ٩	رخ ٤

دو اسپ و رُخ دو فرزین باز رخ گیر۔ دو اسپ آخر مثلث را۔

ایک کتاب معتبرہ میں نقش مثلث آتشی، بادی اور آبی، خاکی اور ان کے کسور بھرنے کا طریقہ یوں لکھا ہے کہ آتشی کو پہلے خانے سے شروع کرے اور کسر اعداد کو خانہ ۷ اور ۲ کو ۴ میں اور بادی کو تین سے بھرے اور کسر ۱، ۴ میں اور کسر ۲، ۷ میں اور آبی کو خانہ ۷ میں لکھے کسر ۱، ۴ اور کسر ۲، ۷ میں اور خاکی کا خانہ ۹ سے مبدل ہے اور کسر ۱، ۴ میں اور کسر ۲، ۷ میں بھرے مثلث پورا ہوگا۔

آتشی

٦	عزرائیل ١	٨
٧کسر١	٥	٣
٢	٩	٤کسر٢

بادی

٤کسر١	٣	٨
٩	٥	اسرافیل ١
٢	٧کسر٢	٦

آبی

٨	٣	٢کسر١
میکائیل	٥	٩
٦	٧کسر٢	٢

خاکی

٣کسر١	٩	٢
٣	٥	٧کسر٢
٨	جبرائیل	٦

اور مولانا ممدوح نے فرمایا ہے کہ مربع بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسی قاعدے سے اعداد نکال کے ان میں سے تیس گرا دے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے اگر پوری تقسیم ہو جائے تو ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھے مثلاً کل عدد ۳۴ ہیں، تیس کم کرنے کے بعد چار بچے۔ چار کو چار تقسیم کیا پوری تقسیم ہو گئی ایک ایک حصہ ہوا۔ ایک حصہ کو کسی خانہ میں لکھا بعد اس کے دوسرا عدد اسی عدد میں لکھا جو پہلے سے گھوڑے کی چال پر ہو اور تیسرا اس خانہ میں لکھا جو دوسرے فرزین کی چال پر ہو اور چوتھا اس خانہ میں جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو اور پانچواں اس خانہ میں جو چوتھے

سے رُخ کی چال پر ہو اور چھٹا اس خانہ میں جو پانچویں سے اسپ کی چال پر ہو اور ساتواں اس خانہ میں جو چھٹے سے فرزین کی چال پر ہو اور آٹھواں اس خانہ میں جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو اور نواں عدد اس خانہ میں جو آٹھویں سے فیل کی چال پر ہو۔ مگر ایسے طریقے پر کر اور عدد دس کی فیل کی چال بند نہ ہو، اور دسواں عدد اس خانہ میں جو ساتویں سے فیل کی چال پر ہو اور گیارھواں اس خانہ میں جو چھٹے سے فیل کی چال پر ہو اور بارھواں اس خانہ میں جو پانچویں سے فیل کی چال پر ہو اور تیرھواں اس خانہ میں جو چوتھے سے فیل کی چال پر ہو اور چودھواں اس خانہ میں جو تیسرے سے فیل کی چال پر ہو، اور پندرھواں اس خانہ میں جو دوسرے سے فیل کی چال پر ہو اور سولھواں اس خانہ میں جو پہلے سے فیل کی چال پر ہو۔ پس سب خانہ نقش کے بھر جاویں گے اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد بچے مثلاً کل عدد ۳۵ ہوں تو تیس کم کرنے کے بعد پانچ بچے پانچ کو چار پر تقسیم کیا تو ایک، ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب بھی ایک حصہ کسی خانہ میں لکھے اور لکھتا چلا آوے۔ جب تیرھویں خانہ تک پہنچے تو اس میں ایک عدد بڑھا دیوے اور اگر دو عدد بعد تقسیم کے بچے ہوں تو نویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کر کے لکھے اور اگر تین بچے ہوں تو پانچویں خانہ میں ایک زیادہ کر کے لکھے نقش پورا جائے گا مثال یہ ہے۔

پہلی مثال اسکی جو بعد ۱۳ تقسیم کے کچھ نہ بچے

۱	۴ پیل ۲	۱۱ اسپ ۶ کا	۸ اسپ
۲ اسپ ۸	۷ فرزین	۲ اسپ	۳ پیل ۲ کا
۲۶ اسپ	۹ پیل ۸	۱۶ اپیل ۱ کا	۳ فرزین
اپیل ۲ کا ۸	۳ اسپ	۵ رُخ	۱۰ پیل ۷

دوسری مثال اسکی جو بعد ۲۵ تقسیم کے ایک بچے

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳ ایک خانہ ۱۲
۶	۹	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۱

تیسری مثال اسکی جو بعد ۲۶ تقسیم کے دو بچیں

۱	۱۵	۱۲	۸
۱۳	۷	۲	۱۴
۶	ایک خانہ ۹ کا	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۱

چوتھی مثال اسکی جو بعد ۳۶ تقسیم کے تین بچیں۔

۱	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۲	۱۴
۷	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	ایک خانہ کا	۱۱

شعر مربع

اسپ، فرزین اسپ رُخ باز
اسپ فرزیں اسپ گیر، پیل داری

در مربع ہر طرف دو وے پذیر اور مثلث و مربع بھرنے کے اور بھی طریق ہیں لیکن فقیر نے اسی پر اکتفا کیا کہ طول نہ ہو جائے۔

باب ۵

عملیات اور تعویذات ہر قسم کے اس میں ۱۸ فصلیں ہیں

فصل اول عملیات اور تعویذات تنشائے حاجات کے بیان میں ہے جب کسی کو حاجت درپیش ہو تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ عشاء کے بعد ستر بار پڑھے اور بعد ہر ظالمین کے اپنا مطلب کہے انشاء اللہ تعالیٰ درمیان ۴۰ روز کے مطلب حاصل ہو گا مجرب ہے۔

حضرت شاہ اہل اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے چار باب میں لکھا ہے کہ جو عمل حصول مطلب جلالی ہو یا جمالی بیچ حکم کبریت احمر کے ہے اس کو اسم اعظم شمار کیا ہے وہ لآ اِلٰہ سے مِنَ الظّٰلِمِیْنَ تک ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا ذوالنون مصری کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام نے فرمائی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہو گی اور یہ حق ہے کہ یہ دعا نہایت ہی مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں چاہے اس آیت سے دعا کرے۔

حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جو کوئی اس آیت کے وسیلہ سے جو سوال کرے وہ اللہ جل شانہ سے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطہ اس دعا کے جو دعا مانگے اور قبول نہ ہو اور مشائخ رحمۃ اللہ علیہ کا اس کی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجتماع ہے اور طریقہ اس کے بہت ہیں اور آسان نزد طریقے ہیں ایک یہ ہے کہ بارہ دن تک یہ آیت بہ نیت حصول مقصود مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اول اور آخر چند تبہ درود شریف پڑھے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور اسی طریقہ کر چالیس دن تک پورے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں اس لئے کہ کوئی عمل ایسا نہیں ہے کہ جس کی صحت قرآن مجید اور حدیث شریف، اور اقوال مشائخ سے برابر ثابت ہو۔

ایضاً۔ حضرت مشائخ سے منقول ہے کہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ

سو مرتبہ بارہ دن تک بستر طاہر پر بیٹھ کر رجوع قلب سے پڑھے اور پھر اسی جگہ سو رہے اور قبل پڑھنے کے ہر روز نہاتے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے، حصول مدعا اور برآمد حاجات کے لیے مجرب ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی شخص حصول مطلب کے لیے بکثرت درود شریف پڑھے ہر بلا دور ہو درود شریف کا عمل نہایت مجرب ہے بزرگوں کا آزمودہ ہے۔ ایضاً۔ ترکیب ختم صلوٰۃ تنجینا عروج ماہ میں شب جمعہ کو شروع کرے اور جب پڑھنا منظور ہو اس روز روزہ رکھے اور شام کو شیر برنج سے روزہ افطار کرے اور غسل کرے اور غسل کر کے کپڑا پاک مثل چادر وغیرہ کے اوڑھے اور زیر آسمان کھڑے ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین شب میں مطلب حاصل ہو گا یہ واسطے برآمد مطلب کے بہت مجرب ہے۔ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ ایضاً۔ واسطے برآمد جمیع حاجات کے سوا لاکھ مرتبہ ایک مجلس میں ایک آدمی یا کئی ہوں لیکن آدمی بعدد طاق ہوں آیہ کریمہ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ آخر تک پڑھیں جو مشکل پیش آئے گی بہت جلد آسان ہو گی مجرب ہے۔ ایضاً۔ ترکیب ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑھے گا خدا تعالیٰ ہزار حاجات اس کی اپنے فضل و کرم سے پوری فرمائے گا۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول قدرے شیرینی لیکر الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ تین بار پڑھ کر ثواب اس کا خواجگان ممدوح کو بخشے، پھر الحمد سات بار اور درود شریف سو مرتبہ اور الم نشرح ستر یا اناسی بار پھر قل ہو اللہ احد ایک ہزار بار پھر الحمد سات بار اور درود شریف سو بار ہر سورہ کو سوائے درود کے مع تسمیہ پڑھے اور لوبان وغیرہ جلائے۔ بعدہ ان اسماء یعنی ہر ایک اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے یَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا شَافِىَ الْاَمْرَاضِ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُجِيْبَ

الدَّعَوَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ اس ختم شریف کو جس وقت چاہے پڑھے مگر بہتر یہ ہے کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن شروع کرے اور اکثر مشائخ رحمہم اللہ نے بعد نماز عصر کے فقیر مؤلف کو پڑھنے کی اجازت دی ہے یہ ختم نہایت مجرب ہے اور برآمد مطلب کے واسطے بارہا آزمایا ہے اور فقیر مؤلف نے جب اس کا ورد کیا خدائے تعالیٰ نے مشکل آسان کی۔ ایضاً۔ جو شخص مطلب کے واسطے اس سورہ یٰسین کا ختم پڑھے گا۔ خداوند کریم اس کی حاجت برلا دے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی باہم ملکر سورہ یٰسین شریف ہزار بار خلوص نیت سے مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں اور قبل شروع سورہ موصوف سو مرتبہ درود شریف پڑھا جاوے۔

یہ عمل اکثر مشائخین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے اور اہل حاجت کا آزمودہ ہے۔ ایضاً۔ جب کوئی مشکل سخت و دشوار پیش آوے تو رباعی حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کو اس طرح پڑھے کہ اول وضو کرے اور پھر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور شیرینی لیکر فاتحہ حضرت ممدوح کی کرے پھر درود شریف کو بعدد طاق پڑھ کر رباعی کو ستر بار پڑھے اور اپنے مطلب پر دھیان رکھے ہر ہر مرتبہ بعد رباعی کے ایک بار بحق شیخ ابوالخیر ابوسعید کے جب موافق تعداد مذکورہ کے رباعی پڑھ چکے تو پھر درود شریف پڑھے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے اور وہ یہ ہے۔

یارب بہ محمد و علی رضی اللہ عنہ و زہرا رضی اللہ عنہا — یارب بہ حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ و آل عبا
کز لطف برآر حاجتم در دو سرا — بے منت خلق یا علی الاعلی

ایضاً۔ یہ نقش تمام اعداد قرآن مجید کا ہے۔ ایک بزرگ نے مؤلف سے فرمایا ہے کہ یہ نقش واسطے برآمد جمیع مطالب کے مفید ہے اس کی زکوٰۃ کے طریقے بہت ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ اس نقش متبرک کو ہر روز پانچ چلہ تک تین سو اکیاون بار حسب اعداد لفظ قرآن شریف کے لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل میں آئیگا۔ زہے نصیب اس کے جس کے عمل میں یہ نقش آوے پھر کسی امر کی اسکو ضرورت نہیں ہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے پس کیا عمدہ ہوتا ہے اور کیا مطلب براری ہوتی ہے۔ بخلاف اسکے کہ یہ اکثر

اسما کا نقش ہے پس کیونکر کوئی اس سے محروم رہے گا جب کوئی مہم یا کسی طرح کی حاجت پیش آوے اس نقش کو دو ہزار پچاس بار مرافق اللہ کافی المہمات وقاضی الحاجات کے لکھ کر آٹے میں گولی بناوے اور دریا میں ڈالے مجرب ہے، نقش معظم یہ ہے۔

۹۰۴۲۲۱۸	۹۰۴۲۳۲۳	۹۰۴۴۲۲۵	۹۰۴۲۳۱۱
۱۰۴۲۳۲۴	۹۰۴۲۱۲	۹۰۴۲۳۱۷	۹۰۴۲۲۴
۹۰۴۲۲۱۳	۹۰۴۲۳۲۷	۹۰۴۲۲۰	۹۰۴۳۱۶
۹۰۴۲۳۲۱	۹۰۴۲۲۵	۹۰۴۲۳۱۴	۹۰۴۲۲۲۶

ودهی حص، حم عسق

ایضاً: ترکیب نقش سورۂ اخلاص کی یہ ہے کہ جمعرات کے دن عروج ماہ میں بتاریخ طاق روزہ رکھے اور پھر رات سے غسل کرے اور شیرینی پر فاتحہ موکلوں کی دے اور واسطے خوشبو کے لوبان جلاوے اور اول و آخر درود شریف چودہ چودہ بار پڑھ کر سورۂ اخلاص چار سو بار پڑھے اور اس نقش کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ جس مطلب کے واسطے لکھے گا۔ حاجت بر آوے گی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم — بحق یا میکائیل — بحق یا جبرائیل

یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ	ھو	قل
ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ	ھو
یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ
ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد
یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ
لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد
کفوا	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم
احد	کفوا	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد

ایضاً: جب کسی کو حاجت پیش ہو آیۂ قطب کو پڑھے خواص اسکے بہت ہیں لیکن چند خاصیتیں لکھتا ہوں اول یہ ہے کہ جو مہم پیش آوے چالیس بار ہر روز بلاناغہ چالیس روز تک پڑھے دوسرے یہ ہے کہ واسطے ہلاکی ظالم کے اکیس بار اکیس روز تک پڑھے اور تیسرے یہ ہے کہ بجہت دفع غم انتیس روز تک انتیس بار پڑھے چوتھے واسطے غنا کے ہر روز دس بار پڑھے اور پانچویں بجہت دفع تپ و لرزہ کے چینی کی پیالی پر لکھ کر بیمار کو پلادے اور چھٹے بجہت سلامتی عیال و اطفال و مال وغیرہ کے ہر روز پانچ مرتبہ پڑھے اور دفع بیماری اور نظر بد کے اس نقش آیت کریمہ کو لکھے اور گلے میں ڈالدے اس نقش معظم با فوائد ہیں بارہا کا آزمودہ ہے۔ نقش یہ ہے

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۳۵
۵۵۴۷	۵۵۲۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴۰
۵۵۴۲	۵۵۳۹	۵۵۱۱	۵۵۴۹

اس نقش معظم کے ہزار ہا فوائد ہیں بارہا کا آزمودہ ہے۔

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۰	۴۶۷۳	۶
۴۶۷۲	۵	۴	۴۶۷۹

ایضاً: نقش سورہ فاتحہ کا واسطے حاجتوں کے کہ اسم روز تک ۳۳۲ بار یہ نقش ہر روز لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے مدعا حاصل ہوگا اور واسطے شفا امراض کے کاغذ یا چینی کی پیالی پر لکھ کر مریض کو دھو کر پلاوے بہت جلد شفا دے۔

فصل دوم عملیات اور تعویذات وسعتِ رزق کے بیان میں

جو کوئی شخص وسعتِ رزق اور طلب جاہ اور عزت کے لیے اس آیت کو ایک ہزار بار توجہ سے پڑھے رزق اس کا غیب سے وسیع ہو اور وہ آیہ کریمہ یہ ہے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص وقت چاشت کے چار رکعتیں بہ نیت چاشت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والشمس پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ واللیل تیسری رکعت میں سورہ والضحیٰ چوتھی رکعت میں سورہ الم نشرح پھر سلام پھیرے اور گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر پندرہ بار اذا جاء نصر اللہ اور بعد اس کے پانچسو بار یا باسط پڑھے اور پھر سجدہ کرے اور ہاتھ مثل دعا مانگنے کے پھیلادے اور یہ دعا پندرہ بار کہے۔

یَا بَاسِطُ اللّٰہُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور سر سجدے سے اٹھا کر گیارہ بار درود شریف پڑھے اس عمل کو چالیس روز تک برابر کرے اور اس کو بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے مجرب ہے۔ ایضاً۔ خواجہ بہاؤ الدین قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ الم نشرح کو بعد نماز ظہر ۱۲ مرتبہ پڑھے گا رزق غیب سے پاوے گا۔ ایضاً۔ واسطے فتوحات کے چاہیے کہ ماہ صفر آخر چہار شنبہ کے دن شروع کرے اور بعدہٗ ہر مہینے چہار شنبہ کے دن دریا یا حوض میں غسل کر کے کھڑے ہو کر تراسی بار یا باسط پڑھے۔ یہ سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور طریقے منقول ہیں اس رسالہ میں بسبب طوالت کے نہ لکھے۔ ایضاً۔ واسطے ترقی رزق کے اور جمعیت ظاہری و باطنی کے عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد نماز فجر کے غسل کرے اور دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الحاجات پڑھے اور ہر رکعت

ہیں بعد الحمد کے آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اِذَا جَاءَ پچیس بار پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد
سلام کے درود شریف تین سو مرتبہ اور سو مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور پھر ایک بیٹھک سے چوالیس
ہزار بار اسم یَا وَهَّابُ پڑھے روزہ شیر برنج سے افطار کرے ۴۴ جمعرات تک یہ
عمل کرے اور بعد ختم عمل کے ہر روز بعد نماز عشاء کے ایک ہزار چار سو بار پڑھا
کرے اور ہر روز بوقت پڑھنے کے ایک تہبند باندھے اور اس تہبند کو دوسرے
کام میں نہ لاوے۔ ایضاً۔ اسم یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو بار بعد نماز کے اور ۴۱ بار
سورۂ مزمل پڑھے اور اگر ممکن ہو تو سورہ مدثر کو ۱۱ بار پڑھے غنی ہو جائے اور پھر کبھی محتاج
نہ ہو نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب صرف ایک بار پڑھے
ہرگز رنج و فاقہ نہ اٹھائے اور چند ہی روز میں بفضل خدا غنی ہو جائے۔ ایضاً۔ واسطے کشائش
رزق اور دفع محتاجگی کے اس نقش کو نگینہ پر کھدوا کر اپنے پاس رکھے مجرب ہے۔ ال ال
ہ انت البصر ۃ ۱۱۱ ≡ ۱۱۱ اف با ایضاً۔ ترکیب ختم بسم اللہ یہ ہے کہ اول شرف آفتاب میں ہر
دو نقش بسم اللہ باطہارت لکھے اور ہر روز سات سو چھیاسی بار کہ عدد بسم اللہ کے ہیں۔
سات دن تک پڑھے جو مشکل ہو گی آسان ہو گی اور ہر روز بعد اتمام ورد کے ایک سو
بتیس بار پڑھا کرے۔ مستجاب الدعوات اور متوسع رزق ہو گا اور کوئی شخص اس پر غالب
نہ ہو گا اور کشائش رزق ہر روز زیادہ ہو گی اور اس مربع کو باطہارت ہر روز اپنے پاس
رکھے اگر بتی کی خوشبو سے معطر رکھے اس نقش کے بہت سے فائدے ہیں مگر اس مختصر
رسالہ میں بسبب طول کے نہیں لکھے کسی شاعر نے خوب کہا ہے۔

خوش بگوا ے یاد بسم اللہ را — ہر چہ میخواہی ز بسم اللہ جو نے

چاہیے کہ دو مربع لکھے ایک مظہر اور دوسرا مضمر۔ مربع مظہر پشت مربع مضمر پر لکھے

ایضاً۔ جان تو کہ تمام قرآن مجید میں ایک سو تیرہ بسم اللہ ہیں اور جملہ حروف انکے

مربع مضمر یہ ہے ۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

مربع مظہر یہ ہے ۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۸	۱۹۷	۲۰۵	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

و ہزار ایک سو پینتالیس ہیں اور کل اعداد ان کے اٹھاسی ہزار آٹھ سو
اٹھارہ ہیں نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ ترقی رزق ہو اور
بیمار باندھے شفا پاوے اگر صدق دل سے ہر روز صبح کو دیکھے گا عزیز
خلائق ہو گا اور اسناد اس کے بہت ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

ایضاً۔ وسعت رزق کے لیے اس نقش کو لکھ کر دیوار
پر لگاوے۔ وہ یہ ہے۔

۲۲۱۹۰	۲۲۲۱۰	۲۲۲۰۷	۲۲۲۰۴
۲۲۲۰۸	۲۲۲۰۳	۲۲۱۹۸	۲۲۲۰۹
۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۲	۲۲۱۹۹
۲۲۲۱۱	۲۲۲۰۰	۲۲۲۰۱	۲۲۲۰۶

ایضاً۔ جس کی دوکان پر سودا کم بکتا ہو اس نقش کو
لکھ کر دکان کے دروازے پر لگا دے۔ خریدار غیب سے آوے۔ نقش معظم ہے۔

ایضاً۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے رزاق
مطلق اس کو غیب سے روزی عنایت کرے اور
ترقی روز بروز ہو۔ نقش یہ ہے۔

۱	۶	سعہ	۲	ع	۳	۷
۳	۶	سعہ	ع	۲	۳	ع
ع	ع	۲	۶	۲	۶	۲
سعہ	۲	سعہ	ع	۶	ح	۲
۷	۲	۳	سعہ	۷	۲	۱
۳	سعہ	۲	۲	۳	۳	۷
سعہ	۲	ح	سعہ	۲	ع	سعہ

ایضاً۔ طریقہ زکوٰۃ اسمائے حسنیٰ کے بہت ہیں لیکن سہل
طریقہ یہ ہے کہ تمام اسمائے حسنیٰ شریف کو ہر روز ننانوے
بار پڑھے ننانوے روز تک بخلوص نیت پڑھے اور اسم شریف میں
لفظ یا کو ملا دے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے زکوٰۃ تمام
ہوئی اور یہ طریقہ واسطے کشائش رزق کیلئے مفید ہے جو کوئی
اس نقش کو مع نام باری تعالیٰ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا رزق
اس کا غیب سے ملے گا اور عزیز خلائق ملے گا اور عزیز خلائق ہو گا۔
وہ نقش یہ ہے۔

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۷۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

ایک جدول اعمال اسمائے حسنیٰ مروجہ معتبرہ بحساب حروف ابجد درج رسالہ ہذا ہے۔

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	اعداد	معنی	کیفیت	تعداد ورد	تاثیر	طبع	بخور	برج	منزل	ستارہ	جن	موکل
ا		۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	حمل	شرطین	زحل	قیروش	اسرافیل
ب		۱۱۳	ہمیشہ رہنے والا	جمالی	۱۰۰۰	محبت	رطب	شکر	جوزا	البطین	مشتری	ذونوش	جبرائیل
ج	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	یابس	دارچینی	سرطان	ثریا	مریخ	لولوش	کلکائیل
د	دیان	۶۵	حساب کرنیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	ثور	دبران	شمس	ابلیوش	دردائیل
ہ	بادی	۲۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سرخ	حمل	ہقعہ	زہرہ	ہموش	دربائیل

حروف تہجی	اسمائے الٰہی	اعداد	معنی	کیفیت	نقوش دائرہ	تاثیر	طبائع	بخور	بروج	منازل	کواکب	جن	موکل
و	ولی	۴۶	دوست و مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	جوزا	ہنعہ	عطارد	یورش	فمائیل
ز	زکی	۳۷	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	محبت	خشک	عنبر	سرطان	ذراع	قمر	کلیوش	فرتائیل
ح	حق	۱۰۸	سزاوار خداوندی	مشترک	۴۰۰	بغض	تر	زعفران	جدی	نثرہ	زحل	عیوش	تنکفیل ؑ
ط	طاہر	۲۱۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۷۲	عقد و خصومت	گرم	مشک	حمل	طرفہ	مشتری	زیلوش	اسمائیل ؑ
ی	یٰسین	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰	فتح ابواب	تر	گل سرخ	میزان	جبہہ	مریخ	قنبیروش	سراکائیل
ک	کافی	۱۱۱	کفایت کرنیوالا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	عقرب	زبرہ	شمس	مدیوش	خوزائیل
ل	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	یوست	ثور	صرفہ	زہرہ	مدیوش	طاطائیل
م	ملک	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	اسد	عوا	عطارد	یحموش	روبائیل
ن	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	میزان	سماک	قمر	دہیوش	حولائیل
س	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد و خصومت	خشک	عود و بخور	قوس	غفر	زحل	فیوش	ہموائیل
ع	علی	۱۱۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	توانگری	سرد	فاغل سفید	سنبلہ	زبانا	مشتری	تنشوش	لوماہیں ؑ
ف	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوزا	اسد	اکلیل	مریخ	یبطیوش	سرحاکیل ؑ
ص	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	بسباسہ	میزان	قلب	شمس	قلاپوش	ابجائیل ؑ
ق	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد و خصومت	خشک	ترنج	حوت	شعلہ	زہرہ	تمجیوش	عطرائیل ؑ
ر	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	سنبلہ	نعایم	عطارد	رہبوش	اوراکیل ؑ
ش	شفیع	۴۶۰	شفاعت قبول کرنیوالا	جلالی	۳۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	بلدہ	قمر	نسیوس	ہمرائیل ؑ
ت	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	عقد و نوم	تر	عنبر	دلو	سعد ذابح	زحل	علیوش	عزرائیل
ث	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	حوت	سعد بلع	مشتری	لمجیوش	میکائیل ؑ
خ	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	جدی	سعد السعود	مریخ	دالایوش	مہکائیل ؑ
ذ	ذاکر	۹۳۱	یاد کرنے والا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	ماقیتہ	شمس	لکلایوش	ہرطائیل
ض	ضار	۱۰۰۱	ضرر پہنچانیوالا	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل ارغوان	دلو	مقدم	زہرہ	غیاروش	عطکائیل
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	جلالی	۴۵	عداوت	خشک	گل نسرین	حوت	مؤخر	عطارد	تغیوش	نوزائیل
غ	غفور	۱۲۸۶	بہت بخشنے والا	جمالی	۳۰	علمی براحت	خشک	قرنفل	حوت	رشا	قمر	قرصیوش	نوخائیل

فصل سوم: حب کے عملیات اور تعویذات میں حضرت مولانا محمد اصغر قدس سرہٗ نے اپنے مجربات میں لکھا ہے کہ جو کوئی شخص کسی کو عاشق اور دیوانہ بنانا چاہے بروز جمعہ عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے ہر روز ۴۰ بار ۴۰ روز تک پڑھے از ابتداء تا انتہا مطلوب کو دھیان میں رکھے گویا کہ سامنے موجود ہے یہ واسطے حب کے سریع التاثیر ہے۔ بشرطیکہ نیت حرام نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلدی مطلب حاصل ہوگا اور گوشت وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے وہ عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ الٰہی بحُرمتِ جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و توریتِ موسیٰؑ و انجیلِ عیسیٰؑ و فرقانِ محمدؐ

رسُول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔ ایضاً۔ جو کوئی چالیس روز تک بعد پنجگانہ نماز کے سورہ یٰسین کو ایک بار ایک دانہ فلفل سفید پر پڑھ کر جلاوے گا اگر اس کا مطلوب سو کوس پر ہوگا بہت جلد حاضر ہو جائے گا۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ فلاں شخص عاشق فلاں شخص کا ہے۔ سات کیلیں آہنی کہ ہر ایک بمقدار انگشت کے ہو لے کر ہر ایک کیل پر ایک بار سورہ یٰسین بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے اور کہے کہ سوختم دل و جان فلاں بن فلاں بر محبت فلاں بن فلاں اور بجائے فلاں نام مطلوب کا اور بجائے بن فلاں اس کی ماں کا نام لیوے اور کیلوں کو چولہے میں گاڑے اور آگ جلاوے جب کیلیں گرم ہوں گی مطلوب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔ ایضاً جو کوئی چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے اس آیۃ کو آیۃ محبت کہتے ہیں چودہ مرتبہ شب کو پڑھے اور شیرینی اور میوہ یا جو چیز مطلوب کو پسند ہو اس پر دم کرے جس کو کھلائے گا وہ بیشک عاشق ہو جائے گا۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبہ شیرینی یا اور کسی چیز پر دم کرے جس کو کھلائے گا انواع و انواع و طرح طرح کے فائدے اٹھاوے گا وہ آیت یہ ہے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ
ایضاً۔ اس طلسم کو نیچ وقت سعد کے لکھے اور اس کو جانب مشرق مطلوب کے گھر میں لٹکا دے تاکہ ہوا اس کو ہلاوے وہ یہ ہے عههههم ۷۷۷۷۱۱۱۱۹۲۹۷۱۱۱۸۲۵ ۸ صههههه
ایضاً۔ واسطے محبت کے اس عزیمت کو مرغ کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دفن کرے مطلوب مثل کتے کے پیچھے پیچھے طالب کے پھرے گا عزیمت یہ ہے ۴ ۳۱۲ ۱۱۱ اللہ ا اسم ۲ ۴ ۴ اسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں الساعۃ الوحا الوحا العجل العجل العجل۔ ایضاً۔ واسطے محبت کے اس آیۃ کو پان پر لکھ کر یا دم کر کے جس کو کھلاوے گا وہ اس کی محبت میں دیوانہ ہوگا۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ
ایضاً۔ خاک زیر پائے مطلوب اور اپنے بائیں پیر کی خاک لیکر اس آیت کو سات بار پڑھے اور خاک میں باندھ کر طالب اپنے پیر سے دبا دے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بہت جلد دیوانہ ہوگا اور پا برہنہ ہو کر حاضر ہوگا وہ آیت یہ ہے۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ ایضاً۔ اس نقش کو مٹی کے پیالے میں لکھے اور اس کو پانی میں ڈالے اور یہ سات دن تک برابر کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دوست ہو جائے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

(نقش صفحہ آئندہ)

۴۸۶

جبرائیلؑ میکائیلؑ

اذا
زلزلت الارض زلزالها
واخرجت الارض اثقالها وقال الانسان
مالها یومئذ تحدث اخبارها الوحا الوحا
الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ

عزرائیلؑ اسرافیلؑ

۴۸۶

الیضاً۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس کی عزت کرے گا اور ہر ایک کے دل میں اس کی محبت ہو گی۔ نقش معظم یہ ہے۔۔۔۔۔۔

١٦	٢٩	٢٦	٢٣
٢٧	٢٢	١٧	٢٨
٢١	٢٤	٣١	١٨
٣٠	١٩	٢٠	٢٥

الیضاً واسطے حب کے یہ نقش سورہ اخلاص کا چار طرح پر کیا جاتا ہے اول یہ ہے کہ لکھ کر انار کے درخت پر لٹکا دے جب ہوا سے ہلے گا مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہو گا دوسرے یہ ہے کہ صحرا میں دفن کرے تیسرے یہ کہ اس نقش کو گیہوں کے آٹے کی گولیاں بنا کر علی الصبح ۲۱ روز دریا میں ڈالے چوتھے یہ کہ اس تعویذ کو لکھ فتیلہ تیار کرے اور منہ فتیلہ کا خانہ مطلوب کی جانب کرے ۲۱ روز تک بلا ناغہ روشن کیا کرے مطلوب بیقرار ہو گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	یلد
ولم	یلو	لد	ولم
یکن	له	کفوا	احد

الیضاً۔ واسطے حب کے اس نقش کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دفن کرے محبت پیدا ہو گی۔ بیحد مجرب ہے نقش معظم یہ ہے۔ الیضاً۔ واسطے حب کے اس نقش کو فتیلہ بنا کر روغن کنجد میں جلاوے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں مطلوب مراسیمہ اور بیقرار ہو کر حاضر ہو گا بیحد مجرب ہے اور وہ نقش معظم یہ ہے۔

١٧	٤	١١	١٤
١٠	١٥	١٦	٥
١٢	٩	٦	١٩
٧	١٨	١٣	٨

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	١٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

الیضاً۔ اس نقش کو کورے سکورے یا نعل اسپ پر لکھ کر آگ میں ڈالے اور فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں ای عاشق شد لکھدے اور بجائے فلاں بن فلاں کے طالب اور مطلوب اور انکی ماں کا نام لکھے۔

۵۵ا۱۱ط۱۹۱۶ا۱۱۱۱ لعا صا طا ع

۱۹۱۰۱۱۱۱ ح ۸۱ عم عم ۵ ح ط ۱۱۱ اعم دلا ۱۱۱ ھم

الیضاً جب کسی شخص میں باہم کھٹ پٹ ہو جائے جلد اس نقش کو ساعت نیک میں مشکی گھوڑے کے نعل پر کندا کر کے آگ میں ڈالے مطلوب بیقرار ہو کر جلد حاضر ہو گا۔ نہایت مجرب نقش یہ ہے۔

فصل ۴ عملیات اور تعویذات بغض کے بیان میں

اخی مکرم حضرت مولانا مولوی محمد اصغر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سات کنکریاں نمک سلیمانی کی لے کر ایک کنکری پر اس آیت شریف کو مع بسم اللہ پڑھے اور دم کرے اَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ۔ الیضاً۔ جو کوئی چاہے کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو تو یہ آیۃ کریمہ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ بعد ہر نماز کے ستر بار پڑھے اور بعد ہر دہائی کے نام اس شخص کا لے۔ الیضاً۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہو جاوے تو کپڑا پہنا ہوا اس شخص کا لیکر اس نقش کو لکھے اور آگ میں ڈالے اور اس شخص کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام بھی لکھے نقش یہ ہے۔

۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ عم

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

الیضاً۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی پیدا ہو تو چالیس روز تک ایک سنگریزہ سفید پر ایک بار سورۃ إِنَّا أَعْطَيْنَا پڑھ کر دم کرے اور سنگریزہ مذکور کو اس کے گھر میں ڈالے جدائی ہو۔ الیضاً واسطے عداوت کے یہ ختم مجرب ہے۔ بعض بزرگوں نے فقیر مؤلف کو اجازت دی ہے کہ سورہ یٰسین اس طرح پڑھے کہ اول ۱۴ بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر یٰسین پڑھنا شروع کرے جب لفظ مبین اول پر پہنچے کہ نحی سورۃ یٰسین اور اس آیت کو پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ اور پھر ہتھیلی زمین پر مارے اور نام اس کا لیوے اور تین بار آمین کہے پھر ابتداء سے شروع کرے اور جب دوسری مبین پر پہنچے موافق پہلے کے کرے یہاں تک کہ سورہ مذکور کو تمام کرے اور اول آخر اس عمل کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الیضاً۔ واسطے خرابی دشمن کے اس طلسم کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے۔

ھ ۵۱۲۱۱۳۰۱ ھم عم ع

۳۱۱۱۱ ما ۱۴م دا ۴م او علی

الیضاً۔ واسطے ہلاکی دشمن کے اس نقش سورۃ تبت یدا کو کوری اینٹ پر ہر روز

۷۸۶

جبرائیل ؑ میکائیل ؑ
اذا
زلزلت الارض زلزالھا
واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان
مالھا یومئذ تحدث اخبارھا - الوحا الوحا
العجل العجل العجل الساعۃ
الوعا - الساعۃ الساعۃ
عزرائیل ؑ اسرافیل ؑ

۷۸۶

۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵

ایضاً۔ جو کوئی اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس کی عزت کرے گا اور ہر ایک کے دل میں اس کی محبت ہو گی۔ نقش معظم یہ ہے۔

ایضاً واسطے حب کے یہ نقش سورہ اخلاص کا چار طرح پر کیا جاتا ہے اول یہ ہے کہ لکھ کر انار کے درخت پر لٹکا دے جب ہوا سے ہلے گا مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہو گا دوسرے یہ ہے کہ صحرا میں دفن کرے تیسرے یہ کہ اس نقش کو گیہوں کے آٹے کی گولیاں بنا کر علی الصبح ۲۱ روز دریا میں ڈالے چوتھے یہ کہ اس تعویذ کو لکھ فتیلہ تیار کرے اور منہ فتیلہ کا خانہ مطلوب کی جانب کرے ۲۱ روز تک بلا ناغہ روشن کیا کرے مطلوب بیقرار ہو گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفوا	احد

ایضاً۔ واسطے حب کے اس نقش کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دفن کرے محبت پیدا ہو گی۔ بیحد مجرب ہے نقش معظم یہ ہے۔

۱۷	۴	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۱۶	۵
۱۲	۹	۶	۱۹
[illegible]	۱۸	۱۳	۸

ایضاً۔ واسطے حب کے اس نقش کو فتیلہ بنا کر روغن کنجد میں جلاوے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں مطلوب سراسیمہ اور بیقرار ہو کر حاضر ہو گا بیحد مجرب ہے اور وہ نقش معظم یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

ایضاً۔ اس نقش کو کورے سکورے یا نعل اسپ پر لکھ کر آگ میں ڈالے اور فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں عاشق شد لکھ دے اور بجائے فلاں بن فلاں کے طالب اور مطلوب اور انکی ماں کا نام لکھے۔

۵۵ ۱۱۱ ط ۱۹۱ ۱۱۱۱۶ ۱۱ لعا صا طا ع

۱۹۱ ۱۱۱۱۰ ح ۸۱ عم عم ۵ ح ط ۱۱۱ عم دلا ۱۱۱ ھم

ایضاً جب کسی شخص میں باہم کھٹ پٹ ہو جائے جلد اس نقش کو ساعت نیک میں مشکی گھوڑے کے نعل پر کندا کر کے آگ میں ڈالے مطلوب بیقرار ہو کر جلد حاضر ہو گا نہایت مجرب نقش یہ ہے۔

فصل ۴ عملیات اور تعویذات بغض کے بیان میں

اخی مکرم حضرت مولانا مولوی محمد اصغر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سات کنکریاں نمک سانبھر کی لے کر ایک کنکری پر اس آیت شریف کو معہ بسم اللہ پڑھے اور دم کرے اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو تو یہ آیۃ کریمہ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ بعد ہر نماز کے ستر بار پڑھے اور بعد ہر دعائی کے نام اس شخص کا لے۔ ایضاً۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہو جاوے تو کپڑا پہنا ہوا اس شخص کا لیکر اس نقش کو لکھے اور آگ میں ڈالے اور اس شخص کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام بھی لکھے نقش یہ ہے۔

۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ عم

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایضاً۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی پیدا ہو تو چالیس روز تک ایک سنگریزہ سفید پر ایک بار سورۃ اِنَّآ اَعْطَیْنَا پڑھ کر دم کرے اور سنگریزہ مذکور کو اس کے گھر میں ڈالے جدائی ہو۔ ایضاً واسطے عداوت کے یہ ختم مجرب ہے۔ بعض بزرگوں نے فقیر مؤلف کو اجازت دی ہے کہ سورہ یٰسین اس طرح پڑھے کہ اول ۱۴ بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر یٰسین پڑھنا شروع کرے جب لفظ مبین اول پر پہنچے کہے بحق سورۃ یٰسین اور اس آیت کو پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اور پھر ہتھیلی زمین پر مارے اور نام اس کا لیوے اور تین بار آمین کہے پھر ابتداء سے شروع کرے اور جب دوسری مبین پر پہنچے موافق پہلے کے کرے یہاں تک کہ سورہ مذکور کو تمام کرے اور اول آخر اس عمل کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ ایضاً۔ واسطے خرابی دشمن کے اس طلسم کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے۔

ھ ۱۳۰۱۱۲۱۵ ھم عم ع

۳۱۱۱۱ مارام دائم او علی

ایضاً۔ واسطے ہلاکی دشمن کے اس نقش سورۂ تَبَّتْ یَدَا کو کوری اینٹ پر ہر روز

چالیس روز تک لکھے اور نیچے نقش کے یہ لکھ دے کہ بنام فلاں بن فلاں اور بجائے فلاں نام دشمن کا اور بجائے بن فلاں کے نام اس کے باپ یا ماں کا لکھے اور خشت مذکور کو کنویں میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد دشمن خراب ہوگا نقش مکرم یہ ہے

ویکسب	سیصلیٰ	نارًا	ذات لھب	وامرأتہ	حمالۃ الحطب	فی جیدھا	حبل من مسد
عنہ مالہ	وماکسب	سیصلیٰ	نارًا	ذات لھب	وامرأتہ	حمالۃ الحطب	فی جیدھا
ما اغنیٰ	عنہ مالہ	وماکسب	سیصلیٰ	نارًا	ذات لھب	وامرأتہ	حمالۃ الحطب
وتب	ما اغنیٰ	عنہ مالہ	وماکسب	سیصلیٰ	نارًا	ذات لھب	وامرأتہ
لھب	وتب	ما اغنیٰ	عنہ مالہ	وماکسب	سیصلیٰ	نارًا	ذات لھب
ابی	لھب	وتب	ما اغنیٰ	عنہ مالہ	وماکسب	سیصلیٰ	نارًا
یدا	ابی	لھب	وتب	ما اغنیٰ	عنہ مالہ	وماکسب	سیصلیٰ
تبت	یدا	ابی	لھب	وتب	ما اغنیٰ	عنہ مالہ	وماکسب

ایضاً۔ واسطے خرابی دشمن کے اس نقش کو لکھ کر زمین میں دفن کرے۔

یا بارئ فلاں بن فلاں
فلاں
[illegible]

ایضاً۔ اس نقش کو تین روز تک لکھ کر گھول کر اس شخص کو پلاوے دل پھر جاوے اور ہر بار پلانے سے قبل کہے وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ وہ نقش یہ ہے:

۳۲	۴	۵۹	۵۶
۶۰	۵۵	۴۴	۳۶
۵۴	۵۷	۴۲	۳۵
۴۱	۵۶	۵۳	۵۸

فصل ۵ زبان بندی میں

ایک دھاگہ لڑکی نابالغہ سے کتوا کر اس پر سورۂ یٰسین تین بار پڑھ اور ہر مبین پر گرہ دے اور وقت گرہ دینے کے زبان دانتوں میں دبا دے اور اس دھاگے کو دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے دشمن بند ہو جائے گا۔ ایضاً اس آیت کریمہ کو ایک ہزار بار پڑھے۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ایضاً زبان بندی کے واسطے یہ عمل مجرب ہے۔ اس آیت کریمہ کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳ص ۳د ۳ھ ۳ع ۲ب ۲ج ۲ط ۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ ایضاً۔ اس طلسم

کو نیچے زبان کے رکھے دشمن کی زبان بند ہوگی بے حد مجرب اور زود اثر ہے۔ طلسم یہ ہے۔

۱۱۱۱ ع ا اج ۱۸۹۵۱۵ طاح ارح ۸۔ ایضاً۔ واسطے زبان بندی کے اس نقش حٓمٓ عٓسٓقٓ کو چاندی پر کندہ کرا کے انگشتری پر جڑوا دے اور جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی پہنے زبان دشمن کی بند ہو گی اور اس پر نہایت مہربان ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

ف	س	ج	ا	ح
ع	ر	خ	ہ	س
ح	و	س	ع	ا
ر	ج	ہ	س	ع

ایضاً۔ واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے دریا میں رکھ کر کوئی چیز بھاری اس پر رکھ دے کہ بہہ نہ جاوے مجرب ہے نقش یہ ہے۔

ح ک	۱۳ ل	۱۱ م	۲ ح
۱۳ و	۳ د	۶ س	۱۲ ہ
۲ ح	۱۰ ی	فلاں	۷ ط
۱۶ ہ	۸ ح	۱۱	ب و

فصل ۶ خواب بندی میں!

سورہ والناس کو وقت شب پڑھے اور ایک چھری کا زمین پر گاڑدے اور ہر لفظ ناس پر چھری کو گاڑتا جائے جب چھری زمین گھس جائے تب اس آیت کو پڑھے اور اس پر دم کرے اور وہ یہ ہے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ اور چھری کو تین روز سے زیادہ زمین میں نہ رکھے اور جو چاہے خواب کو کھوئے چھری کو زمین سے نکال لے اور سورہ نصر پڑھے۔ ایضاً۔ واسطے خواب بندی کے یہ سورت ایک کاغذ پر اور میخ فولاد کی درمیان کاغذ کے رکھ کر اوپر سے ٹھونکے کر کاغذ میں گھس جائے پھر سوراخ کر چوراہے کی خاک سے بند کر دے مجرب ہے سورۃ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عقدت نوم فلاں بن فلاں بحق الحمد للہ عقدت نوم فلاں بن فلاں بحق رب العلمین عقدت راسہ بحق الرحمن عقدت شعرہ بحق الرحیم عقدۃ عینیہ بحق ملک یوم الدین عقدت اذنیہ بحق ایاک نعبد عقدت لسانہ بحق وایاک نستعین عقدت وجہہ بحق اھدنا الصراط المستقیم عقدت یدیہ بحق صراط الذین عقدت فنہ بحق انعمت علیھم عقدت فرجہ بحق غیر المغضوب علیھم عقدت ساقیہ بحق ولا الضالین عقدت رجلیہ بحق آمین عقدت قرارہ وسکونہ من الراس الی الرجلین باللہ وبحکم اللہ عزوجل عقدت النوم فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں۔ ایضاً واسطے خواب بندی کے اس طلسم کو لکھے۔

۱۱۷ ع ۳ ۴ ۲ ۶ ۸ ۳ ۴ ھ مصرہ ۵ بما الیفًا. واسطے خواب بندی کے اس تعویذ
الندم الندم الندم
کو لکھ کر جہاں پر وہ شخص سوتا ہو وہاں دفن کرے۔

نقش یہ ہے

۲	۳	۶	۹
۸	۶	۴	۲
۳	۲	۸	۹
۶	۹	۲	۳

بستم خواب فلاں بن فلاں

ایضاً۔ واسطے خواب بندی کے اس نقش کو لکھے مجرب ہے نقش یہ ہے

۱	۳	۲	۸
۲	لو	۲	۲
۱	۴	۶	۵
۲	۴ع	۱	۵

بستم خواب فلاں بن فلاں

فصل ۷ تعویذ تیغ بندی میں

جو کوئی چاہے کہ تلوار چھری دشمن کی مجھ پر کند ہو جائے اتوار کے دن موافق شرائط مذکورہ بالا یعنی ساعت وغیرہ دیکھ کر یہ تعویذ لکھے مگر اول بکرے وغیرہ کی گردن میں باندھ کر امتحان کرے تاکہ شک رفع ہو۔
۱۱ھ ۱۱۱۱۹۱۱ ۲۲۱ ایضاً۔ واسطے تیغ بندی کے لکھ کر جو کوئی قبضہ شمشیر پر باندھ لیگا جس شخص سے مقابلہ کرے گا ہر زخم دشمن سے مجروح نہ ہو گا ۱۱ ۱۴۱ ع صا یہ شکل نہایت مجرب ہے لیکن جملہ شرائط سے دشوار ہے۔ بجفج اجا۔ ایضاً۔ واسطے تیغ بندی کے اتوار کے روز پاس رکھے جب کوئی دشمن مارے گا اثر نہ کرے گی اور جب لکھے تو امتحان کرے وہ یہ ہے۔ ۱۱ ۱۲ ۴ ۱۱۱ ۹۹ ۴ ۵ / ۱۱ ۴ ۲ ۹۳ ۱۴
ایضاً۔ واسطے تیغ بندی کے تلوار یا نیزہ یا بندوق پر باندھ کر دشمن کے مقابلہ میں آئے عدو کی تلوار وغیرہ کند ہو جاوے گی اور دشمن پر غالب ہو گا اور جو کوئی افسر فوج اپنے جھنڈے پر اس نقش مکرم کو لکھے گا جدھر وہ جھنڈا ہو گا اُدھر فتح ہو گی اور دشمن مقابلہ پر ہرگز نہیں ٹھہرے گا مگر بہ طہارت تمام اس کو عمل میں لاوے نقش مکرم یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انا	تحنا	لکہ	لحی	البینا
تحنا	لک	فتحا	لک	بینا
البیا	لک	فتحا	لک	لحی
بینا	لحی	لکہ	تحنا	انا

ایضاً۔ جو کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا زخم تلوار و نیزہ و بندوق وغیرہ سے محفوظ رہے گا اول امتحان کر لے۔ وہ نقش یہ ہے۔

فصل ۸ عملیات اور تعویذات حاضر ہونے غائب کے بیان میں

جو کوئی شخص غائب ہو جائے اور اس کا بلانا منظور ہو تو درمیان سنت اور فرض نماز کے اسم بلر سورۂ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد غائب حاضر ہو گا مجرب ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب میں دیکھے اور اس کا حال خواب میں معلوم کرے یا کوئی مطلب دریافت کرنا منظور ہو تو یہ عمل بطور استخارہ کے صدق دل سے طاہر کپڑا پہن کر وضو کرے اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورۃ الحمد اور سورۂ الشمس اور سورۂ والضحیٰ اور سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح اور سورہ والتین اور سورۂ اخلاص ہر سورت کو سات مرتبہ پڑھے اور بعد اسکے اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی کذا وکذا واجعل لِّی مِنْ اَمْرِی فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَ اَرِنِی فِی مَنَامِی مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ اِجَابَۃَ دَعْوَتِی اور بجائے کذا وکذا کے اپنے مطلب کو کہے اگر پہلی رات میں مدعا معلوم ہو جائے فہو المراد، والا سات رات تک اسی طرح عمل کرے انشاءاللہ تعالیٰ سات راتوں سے زیادہ نہ پڑھے گا کہ حال کھل جائے گا یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ ایضاً اس عزیمت کو لکھے اور ڈول میں رکھ کر کنوئیں میں ڈالے اگر آواز سننے کی آوے تو غائب زندہ ہے اور اگر آواز رونے کی آوے تو غائب مردہ ہے۔ وہ طلسم یہ ہے۔ ۹۱ ۱۱۲۹۲۱۱ ۴عم ۹ ی ۹ ۶۱۹ عصر ۱۴ ا ماثو

ایضاً۔ اس نقش کو لکھ کر چرخے کے اوپر باندھے اور کنواری لڑکی سات مرتبہ چرخے کو پھراوے اس کے بعد چرخے کو آسمان کی طرف سیدھا کھڑا کرے دور رفتہ بہت جلد پہنچے گا خدا کے فرمان سے وہ نقش یہ ہے۔

۳	وہ	۲ وا
۱۵ی	۵ ع	ودا
راد	باصرہ	برسیدے

فصل ۹ بھاگے ہوئے کے بیان میں

اگر کوئی شخص مثل غلام یا لونڈی یا جانور کے بھاگا ہوا اور دریافت کرنا اس کا منظور ہو کہ کس سمت کو بھاگا ہے پس اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے تو جانب جنوب یعنی دکھن کے تلاش کرنا چاہیے اور اگر اتوار کے دن بھاگا ہے تو جانب مشرق یعنی پورب کے تلاش کرے اور اگر پیر کے دن بھاگا ہو طرف شمال یعنی اتر کے اور منگل کے دن بھاگا ہو طرف مشرق گیا ہے اور اگر بدھ کے روز بھاگا ہو جانب مغرب یعنی پچھم کے فرار ہوا ہے اور اگر جمعرات کے دن بھاگ گیا ہو جانب پچھم تلاش کرنا چاہیے اور اگر جمعہ کے دن بھاگا ہو طرف دکن

کے ڈھونڈے سے۔ ایضاً جس شخص کا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو اس گرد نامہ کو لکھ کر درخت میں اپنے ہاتھ سے ایسے طور سے لٹکا دے کہ ہوا سے ہلے بھاگا ہوا جلد آوے گا وہ یہ ہے - - - - - - - - -

الٰہی بحرمت عبد الکریم شرقی

ایضاً اس طلسم کو لکھ کر چرخے میں باندھے اور الٹا گھماوے مفرور جلد حاضر ہو طلسم یہ ہے

ایضاً اگر غلام یا لونڈی بھاگ جاوے اس مربع کو لکھے اور بیچ میں نام بھاگے ہوئے کا لکھے اور قرآن مجید میں بارہ ولوانا ہیں جہاں پر یہ آیت واقع ہو لکھے مفرور بہت انتقال دخیزاں حاضر ہو

یَبْغُوْنَ ... فلاں

ایضاً اتوار کے دن لکھ کر چرخے پر باندھے اور سات مرتبہ الٹا گھماوے بھاگا ہوا جلد آوے نقش یہ ہے . . .

یا بدوح یا علی

فصل اپہچاننے چور میں

جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو اور منظور ہو کہ چور کو دریافت کریں لہ دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں، ایک بدھنی کوری کو اپنے داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سے اٹھاویں اور جس جس پر چوری کا گمان ہو اُن کا نام بدھنی پر لکھے اور سورۂ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے سا گر وہی شخص چور ہے تو ضرور بدھنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے تو نام اس کا مٹا کر دوسرے آدمی کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح نام ہر شخص متہم کا لکھتا جاوے یہاں تک کہ بدھنی گھومے اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ نام متہم کا کاغذ پر لکھ کر بدھنی میں ڈالے اور جب تک وہ نہ گھومے نام لکھ لکھ کر ڈالتا جاوے چار طرف بدھنی کے ان ناموں کو بھی لکھے یا جبرائیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ مجرب ہے. مؤلف عفی عنہ کہتا ہے کہ یہ عمل یا اور کوئی عمل کر کے چور سے مطلع ہو جاوے تو چاہیے کہ اس کے چرانے پر یقین کامل نہ کرے اور اس کو ہرگز بدنام نہ کرے بلکہ قرائن سے خوب دریافت کرے کہ کسی کو بدنام کرنا اچھا نہیں۔ ایضاً جو کوئی چاہے کہ چور کو دریافت کرے صبح کے وقت ایک طشت کے نیچے خروس سفید کو رکھے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس طشت پر دم کرے اور جن لوگوں

پر چوری کا گمان ہو وہ سب ایک ایک دفعہ اس طشت پر ہاتھ رکھیں جو کوئی چور ہو گا خروس آواز کرے گا مجرب ہے۔ ایضاً. واسطے دریافت کرنے چور کے چند برگ ترنج لا کر ہر ایک پر اس آیہ کریمہ کو لکھے اور پھر نام ایک ایک شخص متہم کا ہر ایک پتہ پر نیچے آیہ کریمہ کے لکھ کر آگ میں جلاوے جو چور ہو گا اس کے پیٹ میں ضرور درد ہو گا آیۃ کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ السَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ اِلٰہی بحق کبریٰ۔ بشرط احتیاط یہ عمل بہت مجرب ہے۔

فصل اعملیات اور تعویذات رہائی محبوس میں

جو کوئی شخص قید ہو جائے۔ اول آخر درود پڑھ کر سات باران آیات کفی کو پڑھے اور اپنی انگلیوں پر دم کرے قید سے رہائی پائے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا
ایضاً جب کوئی شخص بے وجہ قید ہو جائے تو اس تعویذ کو لکھ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے اس کی برکت سے جلد خلاصی پاوے گا وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا ط وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ ح ع ۱۱۱۵۵۶۱۱ ۷۸۵۵ع ۱۱ ما ایضاً۔ جو کوئی قید ہووے اس مثلث کو اپنے پاس رکھے اسی طرح پر ایک داہنے اور ایک نیچے اور ایک سامنے انشاء اللہ تعالیٰ محبوس بہت جلد خلاص ہو گا مگر احتیاط ضرور ہے مثلث یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً. بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے اس نقش کو محبوس کی کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ خلاص ہو گا نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایضاً. جو کوئی قید میں گرفتار ہو جاوے اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ بفرمان خدا بہت جلد رہا ہو گا اور جب رہائی پاوے تو اس نقش کو دریا میں ڈال دے وہ یہ ہے

۴	۳	۷
ع	ح	۲
مح	و	ھ

فصل ۲ اعملیات اور تعویذات رفع آسیب و جن وغیرہ کے بیان میں،

اکثر علماء معتبر سے منقول ہے کہ جس پر آسیب کا اثر ہو اس کے داہنے کان میں سات بار

اذاں کہے اور اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ مُوذتین اور آیت الکرسی اور سورۂ والطارق اور آخر سورہ حشر یعنی ہو اللہ الذی سے آخر تک اور سورۂ والصافات ایک مرتبہ اور سورۂ جن سات بار پڑھے آسیب بھاگ جاوے گا۔ جیسا کہ انسان آگ سے بھاگتا ہے یا جل جاوے گا۔

ایضاً۔ واسطے دفع آسیب کے اصحاب کہف کے نام گھر کی دیوار پر یہ اسماء لکھے ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ جن کا گذر نہ ہوگا۔ الٰہی بِحُرمَۃِ یَملِیخا مَکسَلمینا کشفُطط اذ رفطیونس کشا فطیونس تبیونس لُوانس یُوس وَ کلبُھم قطمیرا۔ ایضاً۔ چہل کاف کو جس مطلب کے واسطے گیارہ بار پڑھے گا خدا کے حکم سے مطلب برآر ہوگا۔ جس شخص کو خلل آسیب کا ہو گیارہ بار پانی یا کسی چیز پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب والے کو دے آسیب بھاگ جاوے گا وہ یہ ہے۔ قادِرٌ رَبٌّ تَلَّ رَتَفَاءٌ نَقہقَرَ اَقُولُ لِقَرْدٍ قَارٍ مَعَ قَرقَشٍ فِی قَیقُوشٍ بحقِّ قِدکَانِسٍ قُطبِ القَنَاقِنِ تَقرقَرِیدٍ یُّ تَقبَلُ لِقَبُولٍ نَرُبٍ تَدَبَّسٍ عَنِ القَوَامِ تَیاقیتُومٍ بِقَوقَمَافِی فِیقَاتٍ بِقَنقَفَۃٍ تَقنَفَقَۃٍ قَفہَقرٍ قَطَاطِیٍ وَتَسِمٍ قَفنَہٍ یَاقَوِیُّ ایضاً۔

چہل کاف تصنیف محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی حضرت شاہ محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ ہے خواص اس کے بہت ہیں یہ رسالہ مختصر اس کے بیان کی گنجائش نہیں رکھتا۔ مختصر یہ ہے کہ جس شخص کو دیو یا پری خبیث ایذا دیتا ہو چاہیے کہ اس کو سات مرتبہ روغن تلخ پر پڑھے اور روغن کو آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر انگلیوں سے دبا دے کہ روغن باہر نہ نکلے اور کچھ بدن میں ملے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کے جلنے کی بو آوے گی اور آسیب بالکل جل جاوے گا بلکہ جلتے وقت فریاد بھی کرے گا ترجمہ اس کا حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے فارسی زبان میں کیا ہے چونکہ وہ عام نہ تھا اور یہ رسالہ بزبان اُردو ہے لہٰذا فقیر مؤلف عفی عنہ نے ترجمہ عبارت فارسی شیخ موصوف کو بلفظہٖ اردو میں ترجمہ کیا ہے وہ یہ ہے۔ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیکَ وَاکِفَۃً کِفکَافُھَا کَکَمِینٍ کَانَ مِنْ کَلَکٍ تَکَرُّ کَرًّا (ترجمہ) کافی ہے تجھکو پروردگار تیرا اکثر ہے کفایت کرے تجھ کو آزروے حادثہ کے چھپنا اس کا مانند شکاری کے ہے کہ لپٹا ہے مانند لپٹنے کے کَکَرِّ الکَوفِ فِی کَبَدٍ تَحکِی اُمُشکِکَۃً کَلَکلَکٍ کَلکَلَکٍ کَکَاکِ سَابِی کَفَاکَ الکَافُ رِسٌ کے جگر میں کھینچتا ہے چھری تیز سے مانند

اس شیر کے کہ پیچھے سے پنجہ مارے خاصکر تجھ کو کہ سہ پڑا یا کو کبا کان تحکی یا کوکب و الفلک اسی چیز سے کفایت کرتا ہے باز رکھنے اندوہ جگر کے۔ اے ستارۂ دل میرے کہ مشابہت رکھتا ہے تو ساتھ ستارے کے یا جنتائیل یا ذولائیل یا جبرائیل یا کنکائیل یا میکائیل یا آسمان کی روشنی میں نعمائیل یا اسرکائیل یا صمرائیل یا عزرائیل یا دردائیل یا میکائیل جس شخص کو چہل کاف مع موکلان پڑھنا منظور ہو موافق بندسوں کے بعد ہر کلمہ کے اسم موکل کو ختم کرے ایضاً۔ یہ نقش چہل کاف کا ہے جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دیو و جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ جس کے گھر میں جن ہو اور آواز دیتا ہو اس نقش کو لکھ کر دروازے پر لگا دے شر جن سے محفوظ رہے گا نقش مکرم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
بحق یا جبرائیل یا بدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

ایضاً۔ اس نقش حضرت غوث الاعظم کو لکھ کر کوری روئی پر لپیٹے پھر کورے سکورے میں رکھ کر روغن تلخ ڈال کر جلاوے اور شیرینی پر فاتحہ حضرت موصوف کی دے دے آسیب دور ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۱۱	۱۲	۱۱	۸
۱۷	۳	۶	۹
ج	۱۰	۵	عہ

ایضاً۔ یہ نقش سورۂ جن کا ہے اس کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا جمیع آفات سے خصوصاً شر جنات اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو جن وغیرہ نے ستایا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جن بھاگ جاوے گا۔

نقش یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ایضاً۔ اس شخص کو آسیب والے کے بازو پر باندھے آسیب دور ہوگا۔ جس شخص کے گھر میں جنات ڈھیلے یا پتھر پھینکتے ہیں اس نقش کو دیوار قبلہ رو چسپاں کرے شر جن سے محفوظ رہے گا۔ آسیب کا گذر نہ ہوگا نقش یہ ہے

۹	۷	۲	۱۶
۱۴	۱۲	۱۳	۳
۱۳	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

ایضاً۔ یہ نقش متبرک سورۂ مزمل کا ہے خواص اس کے بہت ہیں از منجملہ ایک یہ ہے کہ جو کوئی باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے جنوں کے شر سے محفوظ اور جمیع بلیات سے دور رہے گا نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

تنبیہ:۔ جان تو کہ اس فصل میں جن وغیرہ شیشہ میں اتارنے کی نہیں لکھی ترکیب۔ کہ امر نہایت مشکل ہے شاید کوئی ناواقف کر کے نرک اٹھاوے لہذا ترک کیا۔

فصل ۱۳ علامات سحر زدہ اور عملیات و تعویذات دفع سحر کے بیان میں

علامات سحر زدہ یہ ہیں کہ روز بروز لاغر اور بیقرار ہوتا جائے اور زن و فرزند اور سب گھر کے لوگوں سے اور کھانے پینے اور بولنے سے نفرت کرے گا اور ہڈیوں میں درد رکھےگا اور ڈرتا جائے گا اور بعضوں کو درد سر اور اسہال شکم ہوگا اور مسحور جس پر سحر کیا ہوا ہے دیوانوں کی طرح ہو جاتا ہے اور چپ رہتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس آیت کریمہ کو کاغذ باریک پر خون ہدہد یا کیان سیاہ یا مشک و زعفران سے لکھے اور گلے میں باندھے اور سات پارچے کاغذ پے بسم اللہ لکھے اور سات دن تک ایک ایک گھول کر پلاوے نہایت مجرب ہے۔ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ط إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ط بحق اٰھیاً اشراھیاً ایضاً۔ واسطے دفع سحر کے سورۂ معوذتین کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز پڑھا کرے یا چینی کی رکابی میں لکھے اور دھو کر پلاوے سحر کا اثر دور ہوگا۔ ایضاً۔ واسطے دور ہونے سحر کے یہ دونوں نقش ہیں اور ایک قصیدہ بردہ اور دوسرا نقش حضرت امیر المومنین کا ہے ان دونوں کی پشت پر اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا دُوْدَفَائِيلُ لکھے اور صبح چہ گلی میں دریا کا یا سات کنوؤں کا پانی بھرے پھر یہ نقش ڈالے اور پانی کو گرم کرے جب گرم ہو جائے مسحور کو ایک طشت میں ڈال کر دو آدمی دو طرف سے پانی ڈالیں اور آیت کریمہ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ تک پڑھیں اور جب پانی ختم ہو جائے

نقش قصیدہ حضرت امیر ہے یہ ہے۔

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش قصیدہ بردہ یہ ہے

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سب پانی کو ایک جا کر دریا میں ڈالیں اور سات روز تک یہ عمل کریں انشاء اللہ مسحور صحت پائے نقش دونوں یہ ہیں۔

فصل ۱۴ کیفیت چشم زخم اور اس کے عملیات اور تعویذات کے بیان میں

صحیح مسلم اور تفسیر فتح العزیز وغیرہ میں لکھا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نظر کا لگنا ٹھیک ہے۔ کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی ہے تو نظر ہوتی یعنی تاثیر اس کی نہایت قوی ہے کہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعض آدمیوں اور جنوں کی آنکھ میں اس کو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کی ڈنگ اور سانپ کی زبان پر رکھا گیا ہے اور یہ نہ جانے کہ غیر کی نظر لگتی ہے یا اپنے کی نظر لگتی ہے وہ فقط آدمی پر نہیں لگتی بلکہ باغ اور اسباب اور دکان اور جانور اور کھیت وغیرہ سب چیزوں پر نظر لگتی ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی معلوم ہو ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کہے اس کی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا۔ کیفیت اس کی بڑی کتابوں میں لکھی ہے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگاوے پس فوراً لگانے والا کا منہ اور دونوں پاؤں اور شرم گاہ ایک برتن میں دھونے کو کہے اور اس پانی کو اس پر چھڑک دے جس کو نظر لگی ہو۔ خدا کے حکم سے جلد از جلد اچھا ہو جائے گا اور یہ عمل کتب معتبرہ میں لکھا ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب تم سے کوئی منہ وغیرہ دھلاوے تو دھو دو اگر دفع نظر کے واسطے تم سے کوئی درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دھوئے تو دھو دینا چاہیے اور اس کا برا ماننا عبث ہے۔

روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا۔ آپؓ نے فرمایا کہ اس کی ٹھوڑی پر کالا ٹیکہ لگاؤ تاکہ اس پر نظر اثر نہ کرے۔ کالا ٹیکہ لڑکوں کو دفع نظر کے لیے اکسیر ہے۔ ترمذی شریف سے ظاہر ہے کہ کالا ٹیکہ لگانا بے اصل نہیں ہے۔

ایضاً: حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر لگنے کا خوف ہو۔ تو چاہیے کہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کر لیا کرے وہ یہ ہے وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ

ایضاً: حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حسنین علیہما السلام کو اس طرح تعویذ فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ کو انہیں کلمات سے تعویذ فرماتے تھے وہ یہ ہے۔ اُعِیذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے لڑکوں کو یہ تعویذ لکھ کر انکے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس کے گلے میں یہ تعویذ ہوگا وہ صحت سے رہے گا۔

ایضاً: جو کوئی اس تعویذ کو لڑکے کے گلے میں ڈالے گا حق تعالیٰ اس کو نظر بد اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ۔ تحصنت بحصن الف الف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ایضاً واسطے دور ہونے ام الصبیان کے اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے وہ یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا بُدُّوْحُ يَا غَفُوْرُ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَا غَوْثُ يَا اهيا اشراهيا فى السفر خالد او مخلد اد باسمہ وبرکات بعون اللہ فی شفاء علیہم یا حافظ یا اللہ یا اللہ یا اللہ برحمتك يا ارحم الراحمين۔ اور اس فتیلہ کو لکھ کر جلاوے اور دھواں اس کا بدن میں لڑکے کے لگائے وہ یہ ہے۔ ع ۲۸۵ [illegible]

ایضاً جب لڑکے کو ام الصبیان ہو جائے اس شکل کو کاغذ پر لکھے اور فتیلہ بنا کر جلا دے کر دھواں اس کا مریض کے بدن کو لگے۔ شکل یہ ہے۔ لال ۵۶ وھ اماھ اول ادھ

ایضاً جو کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے نظر بد سے محفوظ رہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایضاً۔ جو شخص اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ نظر بد اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے

		١		
	٦		٨	
٧		۵		٣
	٢		۴	
		٩		

ایضاً: جو شخص اس نقش کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پینے گا یا پلا دے گا جمیع بلیات سے مثل نظر بد وغیرہ کے امان میں رہیگا۔ نقش مکرم یہ ہے

۴۴۶	۴۵۰	۴۵۳	۴۳۱
۴۵۲	۴۴۰	۴۴۵	۴۵۱
۴۳۱	۴۵۵	۴۰۸	۴۴۴
۴۴۹	۴۳۳	۴۴۲	۴۵۴

فصل ۱۵۔ گریہ اطفال میں

جب لڑکا سوتے میں یا جاگتے میں ہمیشہ یعنی ہر وقت روتا ہے تو اس آیت کریمہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ... عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ تک جس لڑکے کے گلے میں ہوگا کم روئے گا۔ واسطے دفع ہونے گریۂ اطفال کے بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ معافی بسم اللہ متعالی بسم اللہ خیر الاسماء بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط وبحق وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ ان آیات متبرکہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلا دے اور منہ پر چھینٹے دیوے لڑکا رونے سے باز رہے گا اور دونوں نقشوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے۔ مجرب ہیں وہ نقش یہ ہیں۔ . . . .

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	۵	۴	١۵

یا غفور یا محمد یا رزاق

٦	١	٨
٧	۵	٣
٢	٩	۴

ایضاً۔ جو کوئی شخص اس نقش مکرم کو باطہارت کاغذ پاک پر رو بقبلہ ہو کر لکھے اور جو لڑکا بہت روتا ہو۔ اس کے گلے میں ڈالے لڑکا بہت کم روئے گا۔ نقش یہ ہے

۱۱۱۵ آھ ▭ ۱۱۱ ھ

ایضاً۔ جو کوئی اس نقش کو ماہ محرم میں چاندی کی تختی پر کھدوا کر لڑکے کے گلے میں ڈالے بہت کم روئے گا اور سب بلیات سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے . . . .

ط	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ط
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

ایضاً: اس نقش کو واسطے دفع بدخوابی اور گریہ زاری اطفال کے لڑکے کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵
۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰
۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱

فصل ۱۶ مریض کے حال دریافت کرنے میں

اگر کوئی شخص چاہے کہ دریافت ہو اس مریض کو کیا مرض ہے یا کوئی آسیب ہے یا کوئی اور بدنی مرض ہے تو سات تار سوت لیکر پیر کے انگوٹھے سے موئے پیشانی تک ناپ کر

ایک مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ الحمد اور ایک بار آیت الکرسی پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٹیتوہش مقش فوحماش میعاش شاقیش ماش ابوہا برحمتک یا ارحم الراحمین ط پھر سوت مذکور کو موافق اول کے ناپے اور دیکھے کہ کم ہوا یا زیادہ۔ اگر ایک انگل کم ہو تو دیو ہے اگر دو انگل کم ہو آسیب ہے اگر تین انگل کم ہو سحر ہے اور اگر چار انگل کم ہو توام الصبیان ہے اور اگر ایک انگل زیادہ ہو تو نظر آدمی کی ہے اور اگر دو انگل زیادہ ہو جائے نظر کفار کی ہے اور اگر تین انگل زیادہ ہو جائے باد ہے اور اگر چار انگل زیادہ ہو تو تپ ہے اور کم یا زیادہ نہ ہو تو مرض بدنی ہے۔ ایضاً واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب لازم ہے کہ باوضو ہو کر اس نقش کو لکھے

۳۳۲	۳۲۷	۳۱۶	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۷	۳۳۵
۳۱۹	۳۳۳	۳۰۵	۳۲۲
۳۰۸	۳۰۹	۳۱۳	۳۰۲۱
۳۲۶	۳۲۱	۳۰۲	۳۳۰

اور اس نقش پر یہ اسماء سات مرتبہ پڑھ کر دم اور مریض کے ہاتھ میں پڑھ کر پھونک دے اگر سحر ہوگا سر اور دوش گراں ہوگا اور اگر آسیب ہے تو مریض کانپے گا اور اگر مرض ہے تو کچھ بھی اثر نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔ اسما یہ ہیں۔ ملیتھا ایک بار بلشتھا دو بار بخشفا تین بار ارسلنا؛ ثم علق بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر آید بند شود۔ ایضاً طریقہ دیگر دریافت کرنے مرض اور آسیب کا یہ ہے کہ ایک کورا سکورا لے کر اس پر نقش لکھے اور سات مرتبہ مریض پر سے اتارے پھر آگ میں ڈالے اور آگ پنکھے سے خوب روشن کرے اگر حرف سفید ہوں سحر اگر حرف سرخ ہوں آسیب چڑیل ہے اور حرف غائب ہوں آسیب پری ہے اور اگر حرف سیاہ ہوں تو مریض بدنی ہے نقش یہ ہے۔ ۱۱۲۳۸۱۵ ط ۹ ح ۴ ع ۲۱۱۱۴۲

ایضاً۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو وہ روزنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھے اور ہر روز ہر شب کے لیے جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرے تو شافی مطلق کی عنایت سے جلدی شفا حاصل ہو اور بروز شنبہ کو جو کوئی بیمار ہو اس روز کا عامل زحل ہے۔ بیمار پر آٹھ دن بہت گراں ہیں بیماری اس کی چشم زخم ہے علامت یہ ہے کہ اور رنج سہے گا اور سارا جسم

بھاری ہوگا اور تشنگی ہوگی۔ نیند کم آوے گی اور اگر بیمار لڑکا ہو تمام دن اور رات روتا ہوگا دودھ دیکھ کر منہ موڑے گا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی دودھ پلائی نے اس کو کسی غیر عورت کے سامنے دودھ پلایا ہے بچہ کو نظر ہوگئی سات روز گراں ہیں صدقہ ماش سیاہ سوا پاؤ اور جامہ سیاہ سوا گز اور تھوڑا سا حلوہ محتاجوں کو دے اور نیز ایک تعویذ نظر بد کا لکھ کر گلے میں ڈالے شب شنبہ کو اگر بیماری ہو بیماری انکی بسبب نیلی پری کے ہے صدقہ کوئی جانور سیاہ رنگ اور چار گز کپڑا لیکر چاروں کونے سیاہ کرے اور کپڑے کے ایک گوشے میں تھوڑے سے کوئلے اور ایک میں تھوڑا لوہا اور ایک طرف ہلدی اور ایک روٹی باندھ کر کسی کو دیدے اور ایک تعویذ نظر کا لکھے اور گلے میں ڈالے اگر روز یکشنبہ کو بیمار ہو اس روز کا عامل آفتاب ہے بیمار چودہ روز تک بہت علیل ہوگا آخر صحت ہوگی بیماری اس کی بسبب برہنے ہونے یا بجہت کھانے طعام سفید کے ہے علامات اس کی یہ ہیں کہ درد سر اور تمام دن اس کا بدن گرم ہوگا اور تمام رات دن بیقرار ہوگا اور آنکھیں سرخ اور منہ زرد ہوگا اور کسی سے بات نہ کرے گا اور خواب میں ڈرے گا اور صدقہ دہی اور چاول اور کپڑا پہنا ہوا بیمار کا یا سات روٹی تیل سے چپڑ کر کسی محتاج کو دے شب یکشنبہ کو بیمار ہو جائے۔ بیماری اس کی بسبب سایہ کالی پری کے یا کسی دیو کے علامت یہ ہے کہ بدن سست ہوگا اور خواب میں ڈرے گا اور دیکھے گا کوئی شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سے بات نہ کرے گا۔ صدقہ سوا گز کپڑے کا زرد رنگ اور ہلدی اور زرد چاول دے۔ روز دوشنبہ کو اگر کوئی شخص بیمار ہو اس دن نوبت مہتاب کی ہے، بیمار پر پندرہ روز گراں ہیں۔ بیماری اس کی بسبب نظر چیل یا کرا پری یا کھانے طعام سفید کے ہے علامت اس کی یہ ہے کہ درد سر اور سستی جگر اور تمام بدن میں درد ہو اگرچہ بیمار ہو۔ ام الصبیان نام ایک دیونی کا ہے کہ لڑکے کو دودھ پلاتی ہے اسی سبب سے لڑکا کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا ہے یہاں تک کہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ ہلدی اور سیندور لڑکے پر باندھے اور ایک مرغی سفید اور تل سوا پاؤ اور ایک مرغ سفید اور تھوڑا تیل اور سوا ماشہ چاندی محتاجوں کو دے اگر سہ شنبہ کو بیمار ہوا ہے اس روز مریخ ہے بیمار پر دس دن گراں ہیں بیماری اس کی بسبب دیو کے ہے اور اس کے گھر میں آسیب ہے یا اس گھر میں کوئی درخت ہے کہ اس پر کوئی آسیب ہے اس کی نظر

لگی ہے علامت جاگتے میں ناف اور شکم میں درد معلوم ہوتا ہے بدن کانپتا ہے۔ صدقہ سوا گز کپڑا سرخ
رنگ، مسور سرخ برنج اور کنجد اور چند گل انار اور ایک کپڑا مریض کے بدن کا اور سات سیر آرد گندم
اور روغن زرد سوا سیر اور ایک مرغ سُرخ مریض کو دکھا کر صدقہ کر دے اگر لڑکا بیمار ہووے
نظر ڈائن اور بدنظری لگی ہے۔ صدقہ شیر اور برنج پکا کر تھوڑا سا کپڑا سُرخ ہمراہ شیر برنج کے رکھے
اور کسی محتاج کو دے اور اگر عورت حاملہ ہووے اس سبب سے کہ رات کو واسطے ضرورت
کے اٹھی تھی اس وقت دیو کھڑا تھا اس کی نظر پڑی اور ڈر گئی علامت درد شکم اور پیشاب میں بدبو
اور سوتے میں ڈرے اور تمام جسم میں کانٹے سے چبھیں۔ صدقہ ایک بچہ کبوتر سیاہ ذبح کرکے
خون کا اس کا ناخون اور انگلیوں میں لگاوے اور گرم پانی سے دھوئے اور اس پانی کو
چولہے میں ڈالے۔ شب سہ شنبہ کو اگر بیمار ہو تو بیماری اس کی بسبب سردی یا خون یا نظر دیو پری
کے ہے۔ تھوڑی اجوائن کھائے صدقہ جامہ سفید یا سیاہ اور ایک مرغی اور سوا پاؤ کی روٹی
اور سوا ماشہ چاندی کسی کو دے۔ روز چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو اس روز عطارد ہے بیمار پر پندرہ
روز گراں ہیں بیماری اس کی اس سبب سے ہے کہ کسی بزرگ کی نظر بانی تھی وہ ادا نہیں کی یا
کوئی رنج دل میں ہے علامت درد سر و پشت و سینہ صدقہ روغن زرد روٹی پر لگا کر اور چار
گز کپڑا اور تھوڑی چاندی اور ایک انڈہ مرغی کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن نہ ہو تو سوا پاؤ
گوشت چیلوں کو اور سوا پاؤ چاول اور سوا پاؤ تل سیاہ محتاجوں کو دے اور اگر لڑکا بیمار ہو اس
کی دودھ پلائی نے ایک غیر عورت کے سامنے دودھ پلایا ہے۔ علامت یہ ہے کہ لڑکا دودھ
نہ پیئے اور سست رہے۔ صدقہ ایک چراغ آٹے کا چار رویہ بناوے اور گھی ڈال کر چاروں طرف
اس کے بتی جلاوے اور دریا میں چھوڑ دے اور نمک اور سونٹھ اور برنج محتاج کو دے۔ شب چہار
شنبہ کو اگر بیمار ہو، بیماری اس کی بسبب کسی غم کے ہے۔ صدقہ سوا پاؤ برنج اور ایک مرغ اور
کپڑا مریض کے بدن کا اور سوا سوا پاؤ کی دو روٹیاں کسی مستحق کو دے۔ روز پنج شنبہ کو اگر بیمار ہو
اس روز مشتری ہے۔ بیمار پر دس روز گراں ہیں۔ بیماری اس کی اس سبب سے ہے کہ کسی روز
برہنہ غسل کیا۔ ننگا بدن کسی پری کو اچھا معلوم ہوا یا آدھی رات کو پانی پینے یا پیشاب وغیرہ کے
لیے اٹھا ہے اور نظر پری کی پڑی ہے علامت اس کی یہ ہے کہ درد سر اور درد کمر اور درد ناف

ہو اور سوتے میں ڈرے اور آنکھ بند ہوئی جاوے صدقہ مرغ سرخ اور کپڑا زرد اور سرخ
و سیاہ اور تھوڑی مہندی کی پتی اور سوا پاؤ گندم اور تھوڑی چاندی اور اگر لڑکا بیمار ہو ام
الصبیان نے دودھ پلایا ہے۔ علامت اس کی یہ ہے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ نہ پیئے
اور اگر کچھ پیئے فوراً قے کرے اور بشدت رویا کرے اور لحظہ بہ لحظہ رنگ زرد اور سبز ہو
جاوے اور گھڑی بہ گھڑی لاغر ہوتا جاوے صدقہ ایک چراغ جو کے آٹے کا بناوے اور
چاروں طرف اس کے بتی جلاوے اور کھیر پکا کر اور مریض کو دکھا کر دریا میں چھوڑے۔ شب
پنج شنبہ کو اگر بیمار ہو جاوے۔ بیماری اس کی دیو یا جن یا پری کے ستانے کے ہے کہ رات
کو چلتے وقت کسی پری کو اس کی رفتار اچھی معلوم ہوئی علامت اس کی یہ ہے کہ درد اعضا
اور سستی بدن اور پاؤں میں درد ہو۔ صدقہ ایک بچہ بکری کا سیاہ رنگ، آٹا جو کا سوا سیر
نمک و روغن کنجد سوا سوا چھٹانک کسی محتاج کو دے روز جمعہ کو اگر بیمار ہو اس روز زہرہ
ہے۔ بیمار پر گیارہ دن تک شدت رہے۔ بیماری اس کی بسبب غلبہ خون کے ہے یا کسی
جگہ خود بخود گر پڑا ہے اور وہاں کوئی جن تھا اس کا دھکا لگا ہے علامت کاہلی بدن اور
درد سر ہووے اور خواب میں بڑبڑائے اور آنکھیں سرخ ہوں صدقہ خاک چار چوراہوں
کی یا خاک مرگھٹ کی لیکر سفید بکری کے خون میں تر کرے اور ایک چراغ ماش کے
آٹے کا بناوے اور تھوڑا سیندور اور تھوڑی ہلدی رکھ کر ان سب چیزوں کو ایک

کپڑا سیاہ میں باندھے اور کوری ہانڈی میں رکھ کر دریا میں ڈالے اور ایک روٹی
سوا پاؤ کی پکا کر روغن زرد اور شکر سوا پاؤ رکھ کر اور تھوڑی چاندی اور سوا گز سفید کپڑا کسی کو دے
اور اگر لڑکا بیمار ہو جائے بیماری اس کی صدمہ دیو یا پری یا کھانے دہی یا دودھ یا نہلانے سے
ہے۔ علامت درد سر دزانو اور آنکھوں سے پانی جاری ہوگا اور چہرہ زرد ہوگا اور دودھ
نہ پیئے گا۔ تدبیر کوے یا مرغ کی دم کے بال لیکر جلاوے اور دھواں اس کا اس کے بدن
پر پہنچاوے اور کھیر پکا کر محتاج کو دے دے۔ شب جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اس
کی صدمہ دیو یا پری سے ہے۔ صدقہ روغن کنجد و دال ماش و دال نخود و دال مسور یا کالا مالیدہ

سفید یا سپارہ قدرے چاندی اگر ممکن نہ ہو تو ایک روٹی ڈھائی پاؤ کی روغن گاؤ میں تر کرے اور شکر سفید ڈال کر اور کپڑا سفید اور ایک انڈہ مرغی کا اور تازہ پانی محتاج کو دے اور اگر کوئی شخص بیمار ہو اور دن بیماری کا معلوم نہ ہو تو بیمار اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے اور سات پر طرح دے اور ایک باقی رہے روز شنبہ ہے اگر دو بچیں روز یکشنبہ ہے اگر تین بچیں روز دو شنبہ ہے اگر چار بچیں روز سہ شنبہ ہے اگر پانچ بچیں روز چہار شنبہ ہے اور اگر چھ بچیں روز پنج شنبہ ہے اگر سات بچیں روز جمعہ ہے۔

فصل ۱۷۔ عملیات اور تعویذات شفاء امراض میں

،،جب کوئی مرض میں مبتلا ہو تو اس شخص کو لازم ہے کہ سورۃ الحمد کو سنت اور فرض فجر کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو لام سے ملا کر ۴۱ بار ۴۰ دن تک برابر پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض یا مسحور کو پلائے بفضلہ شفا پاوے۔ ایضاً سورۃ فاتحہ کو چینی کی رکابی میں گلاب اور مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلاوے بہت جلد شفا پاوے۔ ایضاً جب کوئی بیمار ہو ختم یَا سَلَامُ پڑھے ترکیب یہ ہے کہ اسم شریف یَا سَلَامُ کو ایک لاکھ پچیس ہزار ایک جلسہ میں طاق آدمی مل کر بیٹھیں اور پڑھیں اور فاتحہ دیکر شیرینی تقسیم کریں اس اسم کی برکت سے مریض بہت جلدی شفا پاوے مجرب ہے۔ فقیر نے تجربہ کیا ہے۔ ایضاً جو کوئی بیمار ہو یہ چھ آیتیں قرآن کی جنہیں آیات شفاء کہتے ہیں۔ بیمار کے واسطے ایک چینی کی رکابی پر معہ بسم اللہ اور سورہ فاتحہ کے لکھ کر اور پانی میں دھو کر بیمار کو پلاوے آیات شفا یہ ہیں: ۱ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۲ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۳ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۴ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۵ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۶ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ۔ ایضاً: جو کوئی بیمار ہو وہ اس رباعی شریف کو اول اور آخر درود کے ساتھ پڑھے خدا کے فضل سے شفا پاوے۔

رباعی

اے در صفت ذات تو حیراں گردمہ — وز بہر دعہ جہاں خدمت درگاہ تو بہ
علت تو ساگی و شفاء ہم تو دہی — یارب تو بطفیل خویش بستاں بدہ

ایضاً: یہ نقش سورہ فاتحہ کا واسطے جملہ بیماریوں کے مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلاوے۔ خدا کے حکم سے مریض شفاء پاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۳۴۰	۲۳۳۶	۲۳۴۶	۲۳۳۲
۲۳۴۵	۲۳۴۳	۲۳۳۹	۲۳۳۴
۲۳۴۴	۲۳۳۸	۲۳۴۱	۲۳۳۸
۲۳۴۲	۲۳۳۷	۲۳۳۵	۲۳۴۷

ایضاً۔ یہ نقش دعائے حزب البحر کا ہے اس کو لکھ کر دھو کر بیمار کے گلے میں ڈالے یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر ۲۱ کو پلاوے اور ہر ایک امر کے واسطے مفید ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۷۵
۴۱۶۸۷	۴۱۶۷۶	۴۱۶۸۱	۴۱۶۸۶
۴۱۶۷۷	۴۱۶۹۰	۴۱۶۸۳	۴۱۶۸۰
۴۱۶۸۴	۴۱۶۷۹	۴۱۶۷۸	۴۱۶۸۹

ایضاً۔ یہ نقش تینوں قل کا ہے جو شخص اس نقش کو جمعہ کے دن بازو پر باندھے جمیع امراض سے محفوظ رہے وہ یہ ہے

۷۸۶

۳۵۴۰	۳۵۳۳	۳۵۴۶	۳۵۳۳
۳۵۴۵	۳۵۴۸	۳۵۲۹	۳۵۴۴
۳۵۳۵	۳۵۴۵	۳۵۴۱	۳۵۲۸
۳۵۴۲	۳۵۲۷	۳۵۳۶	۳۵۴۷

ایضاً: یہ نقش اسم یَا حَفِیْظُ یَا حَیُّ کا ہے جو کوئی بیمار کے داہنے بازو پر باندھے خدا کے فضل سے بیمار بہت جلد شفا پاوے اور جس کے پاس یہ نقش ہو گا جمیع صدمات سے بچا رہے گا۔ اول اعداد یا حفیظ کو مربع میں پر کریں پھر اعداد یا حیّ کے مثلث میں لکھے نقش مکرم معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۹ ۲۵۲ ۲۵۵ ۲۴۲
۴ ۷ ۷
۲۴۳ ۲۴۸
۲۵۴ ۸ ۲۵۲
۲ ۲۵۳
۲۵۷ ۲۵۰
۵ ۳ ۹
۲۵۱ ۲۴۹ ۲۴۵ ۲۵۶

ایضاً: یہ نقش متبرک سورہ لقمان کا ہے عورت بیمار حاملہ کے گلے میں ڈالے یا جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ اہل یقین سے ہو گا۔ مجرب ہے وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۷۴۹	۳۹۷۵۳	۳۹۷۵۶	۳۹۷۴۴
۳۹۷[illegible]	۳۹۷۴۳	۳۹۷۴۸	۳۹۷۵۴
۳۹۷۴۴	۳۹۷۵۸	۳۹۷۵۱	۳۹۷۴۷
۳۹۷۵۲	۳۹۷۴۰	۳۹۷۴۵	۳۹۷۵۷

ایضاً: یہ نقش آیت الکرسی کا ہے، جب کوئی شخص بیمار ہو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے خدا کے حکم سے مریض شفا پاوے مجرب ہے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے گا۔ سب آفتوں سے بچا رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۴۴	۱۰۵۴۴	۱۰۵۳۹
۱۰۵۳۷	۱۰۵۴۱	۱۰۵۴۶
۱۰۵۴۵	۱۰۵۴۰	۱۰۵۴۲

ایضاً۔ اس شکل کو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے وہ یہ ہے۔

ایضاً۔ حضرت اخی مولوی محمد اصغر علی عفرلہٗ نے فرمایا ہے کہ جو شخص برگ پان پر اس آیت کریمہ کو لکھے اور قبل آمد بخار کے مریض اس کو دیکھے تو انشاء اللہ بخار دور ہو جائے گا اور اگر آ جائے تو بعد آجانے بخار کے اس پان کو کنوئیں میں ڈالے۔ یہ عمل تین روز تک کرے وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا۔ ایضاً حضرت اخیؒ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو تپ لرزہ آتا ہو۔ پان برگ بیل پر اس آیت کو لکھے اور برگ کو مریض دیکھے۔ اگر بفضلِ خدا بخار آوے تو برگ مذکور کنوئیں میں ڈالے اس کو اگر تین روز مریض دیکھے۔ شفا پاوے گا۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ط

ایضاً۔ واسطے تپ و لرزہ کے ان اسماء کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھ کر مریض کے داہنے ہاتھ میں باندھے وہ اسماء شریف یہ ہیں پہلے روز یا محیطُ دوسرے روز محیطا تیسرے روز محیططا اگر پہلے روز بخار نہ آوے تو پھر نہ باندھے ورنہ تین روز تک باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار دور ہوگا۔ ایضاً۔ جس شخص کو تپ اور لرزہ آتا ہو، اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔ خدا کے فضل سے بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے نقش مکرم و معظم یہ ہے

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے تپ و لرزہ کے لہسن کے جوے پر اسم ذیل کو لکھ کر ہاتھ میں باندھے تین بار میں دفع ہوگا۔ باری اول رسم باری دوم سرسم باری سوم سرا سیم مجرب و آزمودہ ہے۔ ایضاً۔ اس نقش کو واسطے تپ و لرزہ کے لکھ کر گلے میں ڈالے یا ہاتھ میں باندھے یا پانی میں گھول کر پلاوے مریض صحت پاوے اور بارہا آزمودہ ہے نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ایضاً۔ اس نقش کو واسطے تپ کہنہ کے لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے خدا کے فضل سے مریض صحت پاوے نقش یہ ہے۔

یا کبیکج	یا کبیکج	یا کبیکج
یا کبیکج	یا کبیکج	یا کبیکج

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے سورۂ سجدہ کو جو کوئی لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے

بفضلِ خدا صرع سے محفوظ رہے۔ ایضاً۔ جس شخص کو عارضہ صرع ہو اس تعویذ کو روز یکشنبہ کی اول ساعت شمس میں تختی مسی پر کندہ کرا کے گلے میں ڈالے صرع دفع ہوگی۔ ایک طرف تختی کے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ لکھے نہایت مجرب ہے واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے ان حروف کو لکھ کر پیشانی پر مصروع کی باندھے۔ ۷۸۶ کٓھٰیٰعٓصٓ بحی حم حم حم حم حم حم حم عٓسٓقٓ۔ بحی اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ صرع فلاں بن فلاں دور شود۔ ایضاً۔ جس کو صرع کا عارضہ ہو جاوے منگل کے دن ایک سفید مرغ لیکر ذبح کر کے اس کے خون سے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ فلم فلم فلم فلم

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے عارضہ چیچک کے سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس آدمیوں سے حروف بے نقطہ اور حرف عین اور میم اور واؤ کشادہ لکھوا کر لڑکوں کے گلے میں ڈالے خدا کے فضل سے چیچک نہ نکلے۔ مجرب ہے۔ ایضاً۔ جب عارضہ چیچک کا شروع ہو اس نقش کو لکھ کر لڑکوں کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن	الرحیم	الحمد للہ ۱۹	رب العلمین ۹۰
الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین الرحمن الرحیم	ایاک نعبد ۱۲	وایاک نستعین ۹۳
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط ۹	الذین ۹
انعمت علیہم ۳	غیر المغضوب	علیہم ۳	ولا الضالین آمین ۱۰

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے چیچک کے شرف آفتاب میں لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے۔ ......

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۲	الرحیم ۲۸۶
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۳	۱۳۶
۲۸۷	۲۶۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۹

ایضاً۔ جب کسی کے چیچک نکلے اس نقش کو گھول کر مریض کو پلاوے خدا کے فضل سے صحت پاوے

۱۵	۳۸	۳۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۵	۱۸	۱۹	۲۴

ایضاً۔ جب ہیضہ کی شدت ہو اس نقش کو گلے میں ڈالے بجائے فلاں کے نام اس شخص کا لکھے جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا۔ سوائے موت کے سب آفات سے محفوظ رہے گا مجرب نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا بدوح		
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یا بدوح		

فلاں

ایضاً۔ جس شخص کے سر میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سر میں باندھے وہ یہ ہے ۔

ممصعممسکصوف ۔ ایضاً۔ واسطے درد نیم سر کے اس تعویذ شریف کو ماہ رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد رو بقبلہ بیٹھ کر لکھے اور جب کسی کے آدھے سر میں درد ہو تعویذ سر میں باندھے مرض سے بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا

ایضاً۔ جس شخص کے سر میں درد ہو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دونوں طرف کی کنپٹی کو پکڑے اور الحمد پڑھے اور انگلیوں کو ذرا ذرا کھسکاتا جاوے یہاں تک کہ دو انگلیاں پیشانی لاکر بعد ختم الحمد کے مل جاویں اسی طرح تین بار کرے انشاءاللہ جلد درد دور ہوگا ۔ ایضاً۔ واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے

۲۶	۲۹	۳۰	۲۷
۳۷	۳۲	۳۱	۲۲
۳۱	۳۴	۳۵	۴۲
۴۰	۲۷	۳۴	۲۹

ایضاً: واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے وہ یہ ہے ....

یا جبرائیل اللہ	یا میکائیل اللہ
[illegible]	[illegible]

ایضاً: جس شخص کی ناک سے خون جاری ہووے اسی خون سے اس کی پیشانی پر لکھے انشاءاللہ تعالیٰ خون بند ہو جاوے گا وہ یہ ہے ۔ دم دم طلع طلع کلمہ کلمہ کلمہ طلع مجرب ہے

ایضاً۔ جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو اس شکل کو اس کی پیشانی پر اسی خون سے لکھے ۔ مجرب ہے وہ یہ ہے ......

اے خون بگناہ مادرے کردختر
مارا بجبر ایف . بر باست

ایضاً۔ جس شخص کو ضعف بصر ہو یا آنکھیں دکھتی ہوں ۔ اس آیت کریمہ کو تین بار بعد نماز پنج گانہ کے پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے ۔ انشاءاللہ آنکھ دکھنے سے محفوظ رہے گی اور بینائی تیز رہے گی ۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ط ایضاً جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں اس دعا کو پڑھ کر دم کرے ۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ۔ جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس کو پڑھے گا آنکھیں درد نہ کریں گی اور قوت بصر زیادہ ہوگی ۔ یَرْقَا یَرْقَا یَرِیْقًا ۔ ایضاً۔ واسطے درد چشم کے لکھ کر اس نقش کو آنکھ پر باندھے نقش یہ ہے

محمد	احمد
مصطفٰے	مرتضٰے

ایضاً۔ جس شخص کی داڑھ یا گلے میں یا جہاں کہیں درد ہووے اس نقش مکرم کو باطہارت لکھے اور دھو کر پئے درد فوراً موقوف ہوگا اکثر لوگوں نے تجربہ کیا ہے ۔ نقش یہ ہے ....

یا خبیر ۱	یا حی ۹	یا احد ۴
یا کبیر ۷	یا بصیر ۵	یا لطیف ۳
یا ہادی ۲	یا جلیل ۶	یا قدیر ۸

ایضاً: شب کوری کے واسطے اس نقش کو چہارشنبہ کے دن لکھے اور بازو پر باندھے خدا کے حکم سے صحت ہوگی ۔ نقش یہ ہے ۔ ایضاً۔ جب کسی کی گردن میں درد ہو تو اس آیت کریمہ کو معہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے درد دفع ہو بے چینی رفع ہو۔

دو	عاضرار	راوہ	دہا ۲	ران ما	دادم	طللہ
۲ ۶۶	دلو ما	حاط	ھ ن	من رمان	ھ ن	ہفت
وبحق	لا	الہ	الا	اللہ	محمد	رسول اللہ
بحق	توریت	وبحق	انجیل	بحق زبور	بحق فرقان	فرض اللہ

۳۸۱۱	۳۸۰۴	۳۸۰۹
۳۸۰۶	۳۸۰۸	۳۸۱۰
۳۸۰۷	۳۸۱۲	۳۸۰۸

آزمودہ ہے تجربہ ہوا ہے ۔ آیت نقش شریف یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۔ ایضاً۔ جب کسی کے کان میں درد ہو اس آیۃ کریمہ کو لکھ کر کان میں باندھے درد کم ہو جائے گا ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا کَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ط فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط ایضاً جب کسی کے دل میں درد ہو یا ہول دل ہووے اس نقش کو دو کاغذ پر لکھے ایک گلے میں ڈالے اور دوسرا گھول کر پئے ، انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہوگی ۔ وہ نقش یہ ہے ......

لاحول	ولاقوۃ	الا باللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الا باللہ	ولاقوۃ	لاحول
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	الا باللہ
الا باللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے ہول دل اور درد دل کے اس نقش مکرم کو بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے سات دن تک بلاناغہ لکھے ۔ اول روز دو نقش لکھے ایک کو گلے میں ڈالے اور دوسرے کو گھول کر پئے اور ہر روز ایک تعویذ گھول کر پیا کرے خدا کے فضل سے شفا ہوگی ۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے ۔

۲۲۲۴	۲۲۲۸	۲۲۳۵	۲۲۳۱
۲۲۳۶	۲۲۳۰	۲۲۲۵	۲۲۲۷
۲۲۲۵	۲۲۲۳	۲۲۴۰	۲۲۲۶
۲۲۲۹	۲۲۲۷	۲۲۳۸	۲۲۳۴

۲۹۷۵	۸۹۲۰	۸۹۲۴
۸۹۲۶	۸۹۲۲	۸۹۲۳
۸۹۲۱	۸۹۲۸	۸۸۳۲

۱۵۳	۱۵۷	۱۶۰	۱۳۶
۱۵۹	۱۴۷	۱۵۲	۱۵۸
۱۴۸	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۱
۱۵۶	۱۵۰	۱۴۹	۱۶۱

ایضاً۔ جس شخص کے درد دل یا خفقان ہووے ان دونوں نقش مکرم کو باطہارت لکھ کر بخلوص نیت کچے سوت میں باندھ کر دل پر باندھے انشاءاللہ

ایضاً۔ جس شخص کے درد دل یا خفقان ہووے ان دونوں نقش مکرم کو باطہارت لکھ کر بخلوص نیت کچے سوت میں باندھ کر دل پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ ہول دل موقوف ہوگا۔ دونوں نقش یہ ہیں۔ ایضاً۔ جس عورت کی چھاتی میں درد ہو اس دعا کو مٹی پر پڑھ کر دم کرے اور اس کو ملے۔ درد دفع ہوگا۔ انی منی بہا امنی سرجی دوش وانی بیئہ والبس تائی اسمت ون دست ادن اسمہوان اس بالس ایضاً۔ واسطے درد پشت کے اس آیۃ کریمہ کو لکھ کر پشت پر باندھے درد دور ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم ط یخرج من بین الصلب والترائب آخر آیت تک برحمتک یا ارحم الراحمین ط ایضاً۔ جس عورت کے دودھ کم ہوگیا ہو۔ سورۃ حجرات کو زعفران سے لکھے اور دھو کر عورت کو پلاوے دودھ بہت ہوگا۔ ایضاً۔ جس عورت یا گائے یا بکری کا دودھ کم ہوگیا ہو۔ طشت مٹی بغیر قلعی لیکر طشت کو خوب دھووے اور پھر اس طشت پر اس آیت کریمہ کو لکھے اور دھو کر پلاوے دودھ بہت ہوگا۔ آیۃ کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط ثم قست قلوبکم من بعد ذالک آخر آیت تک ایضاً۔ واسطے زیادہ ہونے دودھ کے سورہ یسین کو کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے یا نمک پر پڑھ کر کھلاوے۔ ایضاً۔ واسطے زیادہ ہونے دودھ کے اس نقش کو لکھ کر چھاتی پر باندھے۔ نقش یہ ہے

۸	۱۹	۱۴	۱
۳	۴	۱۲۵	۱۴
۱۲	۷	۱۳	۳
۱۰	بیس	۹	۱۶

ایضاً۔ اس نقش کو واسطے درد شکم کے باندھے انشاءاللہ تعالیٰ درد بہت جلد دور ہوگا نقش یہ ہے۔

۱۲۰ //	۱۱۴ ۱	۱۲۵ ب
۳	۲۱۹	۲۱ ع
۱۲۰	۳۰۸	۹۱۳ ۷۵۸

ایضاً۔ واسطے درد شکم اور بند ہونے خون شکم کے اس تعویذ کو لکھ کر شکم پر باندھے۔ نفع ہوگا اور شفا بخشے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے

۱۵۵۵	۱۵۵۰	۱۵۵۷
۱۵۵۶	۱۵۵۴	۱۵۵۲
۱۵۵۱	۱۵۵۸	۱۵۵۳

ایضاً جس شخص کو بدہضمی کا عارضہ ہو۔ یہ دعا تین بار پیٹ پر دم کر لے اور ہاتھ

سینہ اور پیٹ پر پھیرے وہ دعا یہ ہے۔ البلسۃ البلستہ عبدی باکرشی ورضی اللہ تعالیٰ عن سیدی ابو عبدی اللہ القرشی۔ ایضاً۔ اس نقش کو واسطے طحال کے چہارشنبہ کو لکھ کر کچے سوت میں باندھ کر طحال پر باندھے طحال دفع ہوگی۔

ایضاً۔ واسطے دور ہونے طحال کے اس نقش مکرم کو عروج ماہ میں روز چہارشنبہ کو لکھے اور طحال پر باندھے نقش یہ ہے۔

۱۵۵م ۱۱ لالاع لالا ۱ لا ۱۱

۴م م د	۱۰مد دمد	ح ما ح ح
دعد مح	ما ومد دمد	می ما ح ح
کح مد مد	م م ی د	سا ما و طا ل
ا طا کح	س د	ما ہ وما

ایضاً۔ واسطے درد گردہ کے اس نقش مکرم کو لکھے اور کمر میں باندھے۔ وہ نقش یہ ہے ....

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۱	۰
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

ھو
۹۹ ہما

ایضاً۔ جس شخص کی ناف ٹل جاوے دختر نابالغہ سے سات تار کچے سوت کے کتوا کر اور اس شکل کو کاغذ پر لکھ سوت میں باندھ کر اس سوت کو ناف پر باندھے اور بعد صحت کے اس ڈورے کو کھول کے دریا میں ڈالے وہ یہ ہے۔ ایضاً۔ جس شخص کی ناف ٹل جاوے اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے وہ نقش یہ ہے۔ ایضاً۔ واسطے درد کمر کے اس تعویذ کو کاغذ پر لکھے اور سیاہ دھاگے میں باندھے درد موقوف ہو یاغفور یامغفور یامعقور عملیح عقلیح مغلیح منلیح جائے گا۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۶۷۵	۶۱۱	۹
۶۸	۳	۶	۶۸۵
۲	۲۸ سحا	سا ع	۵ ع
۶۷	۲	۴	۱۱۱۱غ

ایضاً۔ جس شخص کی آنت اترتی ہو اس نقش کو زیر ناف باندھے وہ یہ ہے۔

۶ س

	۲۵۳	۲۶۱	۲۵۱
	۲۶۳	۲۸۸	۲۵۲
	۲۵۷	۲۵۹	۳۰۱

ایضاً۔ جب کسی کو سنگ مثانہ ہو جاوے تو اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلاوے خدا کے فضل سے مریض جلد شفا پاوے مجرب ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ایضاً۔ جب کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہو جاوے تو ہاتھوں اور پاؤں پر ایک ایک اسم لکھے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد پیشاب کھل جاوے گا۔ مجرب ہے نقش اسماء مکرم ومعظم یہ ہیں۔ عیطش عیطوش عطوش عشت۔ ایضاً۔ جس شخص کے زیر ناف درد ہو اس آیۃ کریمہ کو ستر بار پڑھ کر روغن پر دم کر کے تین روز درد پر طلا کرے صحت ہوگی آیۃ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ واسطے دفع ہونے بواسیر کے اس دعا کو ہر روز کاغذ پر لکھ کر گھول کر پئے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قَوْمٍ قَوْمٍ مَنْقُوصٍ۔ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ایضاً۔ واسطے دفع ہونے عارضہ بواسیر جس کو بواسیر ہو اس کو چاہیے کہ ہفتہ کے دن عروج ماہ میں ایک دانہ لاکھ کالے کر اول آخر درود شریف پڑھے اور مع بسم اللہ ۲۱ مرتبہ آیت صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ کو پڑھ کر دانے پر دم کرے اور کمر میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ بواسیر دور ہو جائے گی جس شخص کو بواسیر خونی ہو یا بادی اس شکل کو بروز یکشنبہ لکھ کر بائیں ہاتھ میں باندھے شکل یہ ہے

	۵	
۵	۵ھ	۵
	۵	

ایضاً۔ جس شخص کو عارضہ بواسیر کا ہو۔ آخری چہار شنبہ کو بوقت طلوع آفتاب اس تعویذ کو لکھے اور چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے انشاءاللہ تعالیٰ بواسیر دفع ہو جائے گی وہ تعویذ مکرم یہ ہے۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ يٰسٓ۔ صٓ۔ قٓ۔ نٓ۔

ایضاً۔ جو کوئی عورت بانجھ ہو۔ ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے۔ وہ یہ ہے۔ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا۔ پھر اس تعویذ کو عورت کی گردن میں باندھے انشاءاللہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہوگا۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ جو عورت بانجھ ہو۔ فیروزہ کے نگینہ پر اس آیت کریمہ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ کو کھدوا کر انگوٹھی ہاتھ میں پہنے اور جب ہاتھ میں پہن کر آدھی رات کو گذرے اول و آخر درود شریف پڑھ کر اس آیت کریمہ کو گیارہ بار باطہارت پڑھ کر خلوص نیت سے ہر روز بلاناغہ ۴۰ روز تک پڑھے خدا چاہے گا تو درمیان ۴۰ روز کے حمل قرار پاوے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو۔ اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلاوے شکل معظم یہ ہے۔

۱	۱۲	۵
۱۰	۶	۲
۷	باحی	۱۱

۱۱ ۷۶۸۸۹۱۶۱۱۵۶۹۱۱۲۱۱ ۔ ایضاً۔ جو عورت بانجھ ہو اس تعویذ کو باندھے۔ قاعدہ! اگر کسی شخص کو دریافت کرنا منظور ہو کہ فرزند نہ ہونے میں قصور عورت کا ہے یا مرد کا۔ تو چاہیے کہ مرد عورت کے نام کے اعداد بحساب ابجد لکھے اور پھر دونوں کو طرح دیکر اگر جفت باقی رہیں تو قصور عورت کا ہے۔ ایضاً۔ جس عورت کا حمل خام گر پڑتا ہو۔ تو وہ سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور عورت کو پلاوے یا سات تار کچے سوت کے لیکر اس پر گیارہ مرتبہ سورت مزمل پڑھے اور ایک ایک مرتبہ گرہ دیوے اور عورت کی کمر میں باندھے خدا کے فضل و کرم سے حمل برقرار رہے گا مجرب ہے۔ ایضاً۔ واسطے دفع ہونے دردزہ کے یہ شعر مجرب ہے لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھے خدا کے فضل سے دردزہ دور ہوگا۔ فرزند پیدا ہوگا۔

مرا جائے شد خرمرا جائے شد تو خواہی بزائے و تو خواہی مرائے

ایضاً۔ مولانا محمد اصغر علی قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورت کو دردزہ شدید ہو۔ اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھے۔ وہ آیت شریف یہ ہے وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ أَهْيَا وَاشَرَاهِيًا۔ جب بچہ پیدا ہو جائے کھول ڈالے۔ ایضاً۔ جس عورت کو دردزہ کی بہت شدت ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو اس نقش کو عورت کی بائیں ران میں باندھے بہت جلد لڑکا ہوگا۔ نقش یہ ہے ۔۔۔۔۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱	۵	ھ	۱۵

ایضاً۔ جس عورت کو حیض بشدت آتا ہو اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھے خدا کے فضل سے خون بند ہو جائے گا۔ وہ نقش بزرگ یہ ہے۔

۷۵	۳۳	۱۳۰
۲۵۴	۲۰	۱۵
۲۷۶	یا تابف	۵۴۷

ایضاً۔ جس شخص کو احتلام خواب میں زیادہ شدت سے یا ہر شب ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور یا علی تین مرتبہ اپنے سینہ پر اور عمرؓ ایک بار اپنے کلمہ کی انگلی سے اپنی ناف پر لکھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ احتلام ہرگز نہیں ہوگا۔ نہایت مجرب المجرب ہے حرف عمرؓ بطریق مذکور لکھ دے پھر بھی احتلام نہیں ہوتا اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ ایضاً۔ جو کوئی سورہ یٰسین پڑھ کر سو رہے گا۔ خواب میں احتلام ہرگز نہیں ہوگا۔

فصل ۸ ۔ متفرقات میں

کتاب مفاخر الاسلام میں لکھا ہے کہ جس شخص کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی برکت حاصل کرنا منظور ہووے تو ایک ہزار بار یہ درود شریف جمعہ کے روز پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ انشاء اللہ شرفِ رؤیت سے مشرف ہوگا اور اگر اس جمعہ کو محروم رہے تو دوسرے جمعہ کو پڑھے۔ اسی طرح پانچ جمعہ تک پڑھتا رہے بفضل تعالیٰ شرفِ زیارت سے مشرف ہوگا۔ ایضاً۔ واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر پڑھ کر نہار منہ کھاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ زیادہ ہوگا۔ اس ترتیب سے لکھے روز شنبہ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ روز یکشنبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا روز دوشنبہ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی روز سہ شنبہ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی روز چہار شنبہ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ روز پنجشنبہ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ روز جمعہ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ

مؤلف کو ایک درویش نے اجازت دی ہے اور فقیر مؤلف نے اپنے سب بھائی مسلمانوں کو اجازت دی بخوشی تمام۔ اللہ تعالیٰ سب کے مقصد پورے کرے۔

ایضاً۔ واسطے زیادہ ہونے فہم اور حافظہ کے ان آیات کریمہ کو اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر گیارہ مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھے آیت کریمہ یہ ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ایضاً۔ کوئی سفر کرے یا کرنے جائے اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہرگز نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہوگی۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

ایضاً۔ تفسیر معانی میں لکھا ہے کہ جب مکھی مچھر ایذا دیں۔ تھوڑا دریا کا بالو ریت لیکر ان آیات کو پڑھے اور اسے گھر میں چھڑک دے مکھی مچھر وغیرہ دور ہوں گے۔ آیات کریمہ یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ط واستودع اللہ دینک ومالک وزوجک۔ ایضاً۔ کتاب مفتاح الجنان میں لکھا ہے کہ جب بھڑیں بہت ہو جائیں اور لوگوں کو ستائیں تو چاہیے کہ تھوڑا نمک لیکر اور پانی میں گھول کر گھر میں چھڑکیں اور یہ دعا پڑھیں۔ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ بھڑیں سب دور ہو جائیں گی۔ دعائے بزرگ یہ ہے۔ بحق اھیا اشراھیا ادونی اصباؤت وبحق وعنت الوجوہ للحی القیوم۔ ایضاً۔ واسطے دفع چیونٹیوں کے اس آیت کو پانی پر پڑھ کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈالے وہ آیت کریمہ یہ ہے۔ حَتّٰی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ آخر تک یہ عمل بھی مفتاح الجنان میں لکھا ہے۔ ایضاً۔ جس کسی بچھو، سانپ یا بسکھپرہ یا کوئی اور جانور زہر دار کاٹے تو چاہیے کہ اس دعا کو سات بار پڑھ کر قند سیاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کھلائے یا شربت بنا کر پلاوے۔ بفضل خدا بہت جلد صحت پکڑے اور وہ دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل اعوذ برب الصمد من شر کل عقرب وحیۃ۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ط فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ط جس شخص کو بچھو کاٹے۔ تین مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کرے۔ منتر مجرب یہ ہے کالا بچھو پھو کنا بچھو دار زہری سونے کا ناگوار دھا ایسر بناوے اتر بچھو خواجہ معین الدین چشتی رحمہ کی آن۔ ایضاً۔ جس کو کتا کاٹے ایک چلو بھر پانی لیوے اور اس افسوں کو تین بار پانی پر دم کرے اور پلاوے وہ یہ ہے کالی ناگن چھپ کر کے الانس کو کھاوے کار سے کتے اور سیاہ کاٹے مرے پانی جائے۔ ایضاً۔ واسطے دفع کل زہروں کے اس آیت کو ڈھول پر لکھے اور اس کو بجائے۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی آخر الآیۃ۔ ایضاً۔ اگر کسی جگہ آگ لگی ہو تو اسمائے اصحاب کہف پیالے پر لکھ کر آگ پر

ڈالے آگ فوراً بجھ جائے گی اور وہ اسما یہ ہیں۔ الٰہی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذرفطیونس تبیونس یوانس بوانس وکلبھم قطمیر۔ ایضاً۔ اگر پانی نہ برستا ہو اور کھیت وغیرہ میں حرج ہو۔ تو ایک کاغذ پر باطہارت اسما اصحاب کہف لکھ کر دریا میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پانی ضرور برسے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

ایضاً۔ واسطے پانی برسنے کے ۸۹ بار حرف و کاغذ پر یا کسی تختی سفید پہ لکھے اور درخت پر لٹکائے تاکہ ہوا اس کو جنبش دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ابر غیب سے نمودار ہوگا اور برسے گا۔ جب پانی بہت برسے تو زراعت اور مکانات کو نقصانات ہو۔ تو ۸۹ بار حرف ق کو کاغذ پر لکھے اور درخت سبز میں لٹکا دے۔ پانی برسنا موقوف ہوگا مجرب ہے۔ ایضاً۔ کتب احادیث میں تحریر ہے کہ پہلی رات کا چاند جب دیکھے تو کہے اللہ اکبر اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالسَّلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔ ایضاً۔ مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پہلی رات کا چاند دیکھے تو بعد دعائے ہلال کے سورۂ فاتحہ مع تسمیہ تینتیس بار پڑھے۔ مہینہ بھر آفات اور بلیات سے محفوظ رہے گا اور بعض روایتوں میں پڑھنا یٰسین کا ایک بار آیا ہے

ایضاً۔ جب کوئی نیا کپڑا قطع کرے تو ان دونوں کا لحاظ کرے۔ چنانچہ کتاب زاد المتورعین وغیرہ میں حضرت علی رضؓ سے روایت ہے۔ اس کو کسی شاعر نے نظم کیا ہے ؎

بریدن جامہ نو را تو میدان — بہ یک شنبہ شوی غمگیں پریشان
کشاید رزق و روزی در دوشنبہ — بلہ دیا بسوزد در سہ شنبہ
بروز چارشنبہ شاد باشی — بہ پنجشنبہ زغم آزاد باشی
بروز جمعہ گنج و مال یابی — بہ شنبہ رنج و غم فی الحال یابی

ایضاً۔ جب کوئی نیا کپڑا استعمال کرے تو ان اشعار کے موافق دیکھ کر عمل کرے۔

بہ شنبہ می بود نقصان حاجت — بہ یکشنبہ بود دولت و راحت
دوشنبہ را چو پوشی مرگ بینی — سہ شنبہ سوز و غمگیں نشینی
بروز چارشنبہ دولت آید — بہ پنجشنبہ بے زیبا نماید

بروز جمعہ دینار دیں بیابند — چنیں تعبیر حکمایاں نہادند

ایضاً۔ حصن حصین میں ہے کہ جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ۔ ایضاً۔ جب بادل گرجے تو کہو۔ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ۔ ایضاً۔ جس وقت چھلاوہ دکھائی دیوے پکار کے اذان کہے اور آیت الکرسی پڑھے۔

ایضاً۔ جب آندھی چلے تو اس وقت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے[1]۔ ایضاً۔ جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہو تو دعا مانگے اور تکبیر کہے اور نماز پڑھے اور صدقہ دے[2] ایضاً جب لیلۃ القدر کی علامتیں دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ جب کوئی قرض میں مبتلا ہو جاوے تو کہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ایضاً۔ جب قرض میں پھنس جاوے اور صورت ادا نہ کرنے کی ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ ایضاً۔ جس شخص کے کان میں درد ہو اور نہایت تکلیف اور بے چینی ہو۔ یہ آیت کریمہ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقْرًا۔ آخر تک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد فوراً رفع ہوگا۔ ایضاً جس شخص کے کان میں درد سے تکلیف اور ایذا بہت ہو۔ تو کوئی شخص یَا سَمِیْعُ پڑھ کر اس کے کان میں دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ ایضاً۔ جس شخص کو کھانسی خشک ہووے۔ روغن چنبیلی پر ست مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے دم کرے اور اول و آخر درود شریف پڑھ کر دم کرے اور مریض اس روغن کو اپنے گلے میں بعد نماز عشاء کے لگاوے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔ ایضاً۔ کتاب مقصود العاشقین میں لکھا ہے کہ اطراف مصر میں ایک بزرگ رہتے تھے جب ان کی وفات کا وقت آیا اور پیمانہ عمر لبریز ہو کر چھلکنے پر آیا۔ فرمایا کہ دوات لاؤ اور قلم لاؤ۔ ایک دعا مجھ کو یاد ہے اس کو لکھایا اور تعلیم فرمائی کہ میں ہمیشہ اس دعا کو درد دندان کے لیے پڑھا کرتا تھا اور بعنایت پڑھا کرتا تھا۔ قبول ہوتی تھی۔ دعا یہ ہے

[1] نقل کی ابو داؤد نے ۱۲ [2] نقل کی یہ بخاری و مسلم و ابو داؤد، نسائی نے ۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اللہ لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم ۔ اسکن کٓھٰیٰعٓصٓ ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا ۔ اسکن الذی سکن لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض وھو السمیع العلیم ط ۔

متفرق نسخہ جات

نسخہ منہ آنے کا ۔ گاؤزبان سوختہ ایک ماشہ ، کباب چینی ایک ماشہ ، کتھ سفید دو ماشہ ، زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ ، طباشیر کبود ۳ ماشہ ، دانہ الائچی کلاں ایک ماشہ ۔ خشک کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں ۔

نسخہ حریرہ مقوی دماغ ۔ نشاستہ گندم ایک تولہ ۔ نخود بریاں ایک تولہ ، مغز پنبہ دانہ ایک تولہ ، تخم خشخاش سفید ۹ ماشہ ، شیرہ مغز بادام ایک تولہ ۔ مغز تخم شیریں کدو ۹ ماشہ ، مغز تخم کاہو مقشر ۹ ماشہ ، نبات سفید ۲ تولہ مسکہ ملا کر بدستور حریرہ تیار کریں ۔

نسخہ استحکام درد دنداں ۔ چوب جامن سوختہ ۵ تولہ ، سوہن مکی ۲ ماشہ ، سنگجراحت ۲ ماشہ ۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ ، کتھ سفید ۲ ماشہ ، شب یمانی بریاں ۶ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر منجن تیار کریں ۔ یہ سفوف درد دنداں کو بہت مفید اور زود اثر ہے ۔

نسخہ واسطے بصارت کے ۔ جس شخص کو دکھائی نہ دیتا ہو ۔ اس نسخہ کو تیار کر کے استعمال کرے انشاء اللہ تعالیٰ نفع پہنچے گا نسخہ یہ ہے ۔ فلفل سوختہ ایک عدد ، قرنفل سوختہ ایک عدد ، نوتیائے بریاں ایک ماشہ ، رسوت ایک ماشہ ، پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ ، ہلیلہ زرد ایک عدد ۔ ان سب کو جست کے ایک پیالہ میں نیم کے ڈنڈے سے حل کر کے تیار کریں ۔ بہت مفید ہے شب کو سوتے وقت دو سلائی آنکھوں میں لگائے ۔

ایضاً جس شخص کی آنکھ میں پھلی ہو ۔ یہ نسخہ تیار کرے ۔ روغن خالص کنول برگ نیب ایک ایک تولہ ، صابن ولایتی ۲ تولہ باریک کر کے چھانتے اور روغن مذکور میں حل کر کے حسب دستور استعمال کریں ۔ خدا کے فضل سے بہت فائدہ ہوگا ۔

ایضاً جس شخص کے آدھے سر میں درد ہوتا ہو ۔ نوادرک ، سونٹھ اور شہد کو تھوڑے گھی میں ملا کر تین قطرے ناک میں ٹپکا دے اور دھوپ میں بیٹھے ۔ انشاء اللہ صحت ہوگی ۔

ایضاً۔ جس شخص کے کان میں درد ہو، برگ سکھدرسن کو آگ پر سینک کر اس کا عرق کان میں نچوڑے۔ بہت مفید ہے۔ ایضاً۔ جس شخص کو تپ دلرزہ آتا ہو، مغز کرنجوہ باریک پیس کر قند سیاہ میں ملا کر موافق جنگلی بیر کے گولیاں بنائے اور قبل آمد بخار کے مریض کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو کامل صحت ہو جائے گی۔

ختم شد ـــــ حصہ اوّل

محمد مشفق رضا نوری
جامعہ قادریہ رشیدیہ
اہلسنت متصل جامع مسجد
ضلع واشم مہاراشٹر